DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.04.2024

نمبر شمار	اھم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلیوا کانومی کی ترقی سے معاشی مشکلات حل ہونگے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ہر نوجوان کو ملازمت نہیں دی جاسکتی ہنر مند بنائینگے، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
03	دہشتگردوں کو کسی بھی جگہ سے فعال نہ ہونے دیں آرمی چیف۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	سعودیہ کو 32 ارب ڈالر منصوبوں کی پیشکش۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	میرانی ڈیم میں پانی کی سطح 246 فٹ تک پہنچ گئی مسپل وے سے خراج شروع۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ہرنائی کا زمینی اور ریلوے رابطہ بحال نہ ہوسکا۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	بارش برسانے والا نیا نظام داخل خستہ اور کمزور مکانوں میں رہائش نہ کی جائے۔	انتخاب ودیگر اخبارات
08	لیویز کے جوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، نصیب اللہ کاکڑ۔	باخبر ودیگر اخبارات
09	قومی شاہراہوں پر سیکورٹی اولین ترجیح ہے، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف مظاہرہ وزیر اعلیٰ کا جامعہ کیلئے بیل آوٹ پیکج جاری کریں، جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	چاغی طوفانی بارش 11 سو سے زائد مکانات منہدم۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے امن اور سماجی اقتصادی ترقی میں پاک فوج کا اہم کردار۔	مشرق ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں حالیہ انتخابات میں جعلی قیادت سامنے لائی گئی سیاسی وقبائلی رہنما۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	بارشوں سے ضلع ہرنائی میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ این ڈی ایم۔	مشرق ودیگر اخبارات
15	ہم انگریزوں کی غلامی کرنے والوں کے مقابل کھڑے ہیں، شفیق مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کابینہ میں تاخیر کا سبب اتحادی جماعتوں میں وزارتوں کے قلمدان پ اختلاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	چمن پرلت کی جدوجہد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	تحریک تحفظ آئین وقت کی ضرورت اور عوام کی امنگوں کے عین مطابق ہے، بی این پی۔	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق خاتون زخمی، مستونگ لاپتہ افراد کے لواحقین کا قومی شاہراہ پر دھرنا، ہرنائی ٹرک پر فائرنگ ڈرائیور ہلاک دوحملہ آور گرفتا ،بلوچستان فائرنگ وحادثات میں 3 افراد جاں بحق خاتون سمیت 2 زخمی، نوشکی ٹارگٹ کلنگ میں جاں بحق افراد کی تعداد 12 ہوگئے، خاران مسلح افراد کی سرکاری اہلکار ان بن کر چوری کی واردات۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل :

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں حالیہ بارش کے بعد صفائی کی صورتحال ابتر، چاغی بارشوں سے گھر کی تباہی دیکھ کر خاتون چل بسی، کوئٹہ مرغی کی قیمت کو پر لگ گئے 800 روپے فی کلو سے تجاوز، غوث آباد کے مسائل پوفوری توجہ دی جائے عوامی حلقے، صحبت پور پولیس میں گھوسٹ اہلکاروں کی بھرمار، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام سے زیادتی سماجی حلقے۔

مورخہ 17.04.2024

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**طوفانی بارشیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ملک بھر میں طوفانی بارشوں نے بڑے پیمانے مچادی ہے۔کے پی او بلوچستان میں 38 افراد جاں بحق 35 زخمی ہو گئے۔گندم کی تیار فصلیں سیلاب میں بہہ گئیں۔دیہی علاقوں کے زمینی رابطے منقطع مواصلاتی نظام شدید متاثر ہوا۔ندی نالے بھر گئے۔باغات اجڑ گئے، لینڈ سلائیڈنگ سے کئی شاہراہیں بند دیواریں چھتیں گرنے سے 15 گھر مکمل تباہ اور 70 کو جزوی نقصان پہنچا۔بلوچستان میں ہرنائی کا ملک سے رابطہ کٹ کر رہ گیا۔ضلع چاغی کے متعدد دیہات پانی میں ڈوب گئے لوگ بے یارومددگار کھلے آسمان تلے پڑے ہیں۔آزاد کشمیر میں سیاحوں کو غیر ضروری سفر سے اجتناب کرنے کو کہا گیا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کو متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان پہنچانے اور صوبائی حکومتوں کیساتھ مل کر جامع لائحہ عمل وضع کرنے کی ہدایت دی ہے۔پاک فوج کی جانب سے سوات دیر اور چترال اور دیگر علاقوں میں ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ابھی بارشوں کا سیزن شروع نہیں ہوا۔ڈیڑھ ماہ بعد مون سون کی بارشوں کا آغاز ہو جائے گا۔

اداریے:

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**سرمایہ کاری سعودی وفد کا دورہ پاکستان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**شہری منصوبہ بندی مزید عدم توجہی افسوسناک ہوگی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکس پریس کوئٹہ نے "**Reko Diq and future of Balochsitan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Power Crisis**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**اپوزیشن اتحاد نے تحریک تحفظ آئین کے نام سے ملک گیر جدوجہد کا آغاز کردیا**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**ریکوڈک اور سانحہ نوشکی**" کے عنوان سے سعدیہ قریشی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 APR 2024 Page No. 1

بلوچستان کا ساحل سمندر، قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، عبدالولی کاکڑ

یہ بات دعوی کے ساتھ کی جاسکتی ہے کہ بلوچستان میں بلیو اکانومی کو جدید خطوط پر استوار کرنے سے پاکستان کی تمام معاشی مشکلات جلد ختم ہوسکتے ہیں

گوادر مختلف براعظموں کے ممالک کیلئے ڈائریکٹ معاشی اور تجارتی منافع بخش مواقع فراہم اور ملک وصوبے کی آمدن کا سب سے بڑا ذریعہ بھی بن سکتا ہے

یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ بلوچستان کی سات سوکلومیٹر سے زائد طویل ساحلی پٹی سے خاطر خواہ استفادہ نہیں لیا جاسکا ہے، ڈاکٹر عبدالرزاق صابر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ پورے خطے میں گہرے پانیوں کی واحد بندرگاہ .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے کے علاوہ بلوچستان کا ساحل سمندر اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ بلیو اکانومی کی ترقی کے حوالے سے جو روشن امکانات پاکستان میں موجود ہیں شاید کسی اور ملک کو نصیب ہو۔ مستقبل قریب کی رونما ہونے والی معاشی اور تجارتی تبدیلیوں کے پیش یونیورسٹی آف گوادر کی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نئی نسل کے ذہنوں کو جدید علم اور ہنر سے روشن کردیں۔ یہ بات انہوں نے یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ یہ بات دعویٰ کے ساتھ کی جاسکتی ہے کہ بلوچستان میں بلیو اکانومی کو جدید خطوط پر استوار کرنے سے پاکستان کی تمام معاشی مشکلات جلد ختم ہوسکتے ہیں

Century Express Quetta

بلیو اکانومی کی ترقی سے معاشی مشکلات حل ہونگی، گورنر

صوبے کی 700 کلومیٹر سے زائد طویل ساحلی پٹی سے استفادہ نہ کرنا ہماری بدقسمتی ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

پورے خطے میں گہرے پانیوں کی واحد بندرگاہ ہونے کے علاوہ بلوچستان کا ساحل سمندر اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ بلیو اکانومی کی ترقی کے حوالے سے جو روشن امکانات پاکستان میں موجود ہیں شاید کسی اور ملک کو نصیب ہو۔ مستقبل قریب کی رونما ہونے والی معاشی اور تجارتی تبدیلیوں کے پیش یونیورسٹی آف گوادر کی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نئی نسل کے ذہنوں کو جدید علم اور ہنر سے روشن کردیں۔ یہ بات انہوں نے یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ یہ بات دعویٰ کے ساتھ کی جاسکتی ہے کہ بلوچستان میں بلیو اکانومی کو جدید خطوط پر استوار کرنے سے پاکستان کی تمام معاشی مشکلات جلد ختم ہوسکتے ہیں لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ بلوچستان کی سات سوکلومیٹر سے زائد طویل ساحلی پٹی سے خاطر خواہ استفادہ نہیں لیا جا سکا۔ گورنر بلوچستان نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور ان کی پوری ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور مقامی افراد کو جدید مہارتیں سکھانے کے سلسلے کو مزید وسعت دینے کی ہدایت کی۔

Balochistan Time Quetta

Governor urges developing blue economy on modern lines

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that apart from being the only deep water port in the entire region, the coast of Balochistan is rich in sea and natural resources. The bright prospects that exist in Pakistan in terms of the development of the blue economy may be blessed by some other country.

In view of the economic and commercial changes taking place in the near future, the University of Gwadar has a great responsibility to enlighten the minds of the new generation with modern knowledge and skills. He said this while talking to University of Gwadar Vice Chancellor Professor Dr. Abdul Razzaq Sabir.

On this occasion, Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that it can be claimed that by developing the blue economy in Balochistan on modern lines, all the economic problems of Pakistan can end soon, but it is our misfortune that Balochistan The more than 700 kilometers long coastline could not be utilized sufficiently.

He said that even today Gwadar can provide direct economic and commercial profitable opportunities for different countries of different continents and can also become the biggest source of income of the country and province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | بدھ 8 رشوال المکرم 1445ھ 17 اپریل 2024ء | نمبر 106

ہر نوجوان کو ملازمت نہیں دی جاسکتی ہنرمند بنائینگے وزیر اعلیٰ بگٹی

ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت قائم اداروں میں نئے پروگرام متعارف کرائے جائیں، کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر کے قیام کا فیصلہ

سالانہ تیس ہزار جوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کئے جائینگے، سیکرٹری ویلفیئر فنڈ اور آئی جی موٹروے پولیس سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اوورسیز پاکستانی ذوالفقار خان نے ملاقات کی اور بلوچستان میں جاری سوشل سیکورٹی پروگرام سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے کے 19 ہزار ورکرز سوشل سیکورٹی پروگرام میں رجسٹرڈ ہیں جس میں 90 فیصد رجسٹریشن مائنز میں کام کرنے مزدوروں کی ہے ان ورکرز کے بچوں کو حکومت پاکستان ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت تعلیمی سپورٹ فراہم کی جارہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل سیکورٹی کے تحت ورکرز فنڈز کو سراہتے ہوئے تعلیمی اداروں میں روایتی ڈگری پروگرام کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں کی ہنرمندی پر مبنی تعلیم کے فروغ پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دستیاب وسائل میں ہر نوجوان کو سرکاری شعبوں میں ملازمت نہیں دی جاسکتی دنیا بھر میں مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل افراد کی مانگ ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے جوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کریں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت قائم اداروں میں انٹر ٹیک اور میٹرک ٹیک میں فنی تربیت و مہارت کے ایسے پروگرام متعارف کرائے جائیں جس کی عالمی اور قومی مارکیٹ میں مانگ ہے ایسے ادارے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بھی قائم کئے جاسکتے ہیں جس کے لئے صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کریگی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں انسپکٹر جنرل موٹر وے پولیس سلمان چوہدری نے ملاقات کی اور کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر کے قیام کو سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکولز سے متعلق تبادلہ خیال کیا، آئی جی موٹر وے پولیس نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ یورپ اور مڈل ایسٹ کی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بلوچستان کے جوانوں کو ہی کیٹگری ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے جامع پروگرام مرتب کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان ان ممالک میں روزگار کے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھاسکیں ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکولز کا اجراء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس وژن کی کڑی ہے جس کے تحت سالانہ تیس ہزار جوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں موٹر وے پولیس کے زیر انتظام ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکولز پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی بدولت کم تعلیم یافتہ اور ڈرائیونگ کے پیشے سے وابستہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت موقع میسر آسکیں گے جس سے نہ صرف وہ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں گے بلکہ زرمبادلہ پاکستان بھیج کر معیشت کی بہتری میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کررہے ہیں

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویلفیئر فنڈ ذوالفقار خان اور آئی جی موٹروے پولیس سلمان چوہدری ملاقات کررہے ہیں

سرفراز بگٹی کی یوسف رضا گیلانی سے ملاقات

چیئرمین سینیٹ منتخب ہونے پر مبارکباد

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی اور چیئرمین سینٹ منتخب پر مبارکباد دی اس موقع پر سابق نگراں وزیر اعظم سینٹر انوار الحق کاکڑ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ خالد مگسی ممبر قومی اسمبلی سید عبدالقادر گیلانی اور پی پی پی پنجاب کے پارلیمانی لیڈر سید علی حیدر گیلانی بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 | بدھ 08 شوال 1445ھ 17 اپریل 2024ء صفحات 08 | شمارہ 295

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. Mashriqqta2008@gmail | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

چیئرمین سینیٹ سے سرفراز بگٹی کی ملاقات، بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال

وزیراعلیٰ نے یوسف رضا گیلانی کو چیئرمین سینیٹ منتخب ہونے پر مبارکباد دی، سینیٹر انوار الحق کاکڑ، خالد مگسی، عبدالقادر گیلانی اور علی حیدر گیلانی بھی موجود تھے

ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام سے بلوچستان کے نوجوانوں کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت موقع میسر آسکیں گے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے دستیاب وسائل میں ہر نوجوان کو سرکاری شعبوں میں ملازمت نہیں دی جاسکتی دنیا بھر میں ٹیکنیکل افراد کی مانگ ہے، سرفراز بگٹی کی وفود سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی اور چیئرمین سینٹ منتخب پر مبارکباد دی اس موقع پر سابق نگراں وزیراعظم سینیٹر انوار الحق کاکڑ اور بلوچستان........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بات چیت کر رہے ہیں

عوامی پارٹی کے سربراہ خالد مگسی ممبر قومی اسمبلی سید عبدالقادر گیلانی اور پی پی پی پنجاب کے پارلیمانی لیڈر سید علی حیدر گیلانی بھی موجود تھے ملاقات میں مختلف امور خصوصاً بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں انسپکٹر جنرل موٹر وے پولیس سلمان چوہدری نے ملاقات کی اور کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر کے قیام سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال کیا، آئی جی موٹروے پولیس نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ یورپ اور مڈل ایسٹ کی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بلوچستان کے جوانوں کو سی کیٹگری ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے جامع پروگرام مرتب کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان ان ممالک میں روزگار کے دستیاب مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکیں ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول کا اجراء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی کڑی ہے جس کے تحت سالانہ تیس ہزار جوانوں کو ہنر مند بناکر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں موٹروے پولیس کے زیر انتظام ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی بدولت کم تعلیم یافتہ اور ڈرائیونگ کے پیشے سے وابستہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت موقع میسر آسکیں گے جس سے نہ صرف وہ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں گے بلکہ زرمبادلہ پاکستان بھیج کر معیشت کی بہتری میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

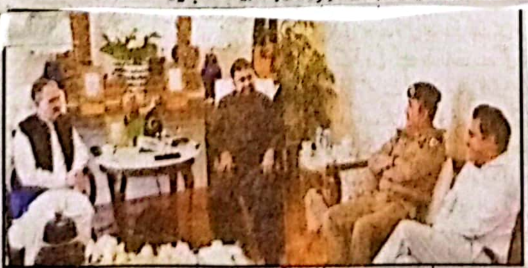

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری اور سینیٹر پاکستانی ذوالفقار خان اور آئی جی موٹروے چوہدری ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 125 | بدھ، 8 شوال، 17 اپریل 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

ہر نوجوان کو سرکاری ملازمت نہیں دی جاسکتی، سیکرٹری ویلفیئر فنڈ سے گفتگو، آئی جی موٹروے پولیس نے بھی ملاقات کی

میر سرفراز بگٹی کی چیئرمین سینٹ یوسف رضا گیلانی سے ملاقات، مبارکباد دی، بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اوورسیز پاکستانی ذوالفقار خان اور آئی جی موٹروے سلمان چوہدری ملاقات کررہے ہیں

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اورسیز پاکستانی ذوالفقار خان نے ملاقات کی اور بلوچستان میں جاری سوشل سیکورٹی پروگرام سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے کے 19 ہزار ورکرز سوشل سیکورٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

پروگرام میں رجسٹرڈ ہیں جس میں 90 فیصد رجسٹریشن مائینز میں کام کرنے مزدوروں کی ہے ان ورکرز کے بچوں کو حکومت پاکستان ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت تعلیمی سپورٹ فراہم کی جارہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل سیکورٹی کے تحت ورکرز فنڈز کو سراہتے ہوئے تعلیمی اداروں میں رواجی ڈگری پروگرام کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں کی ہنر مندی پر مبنی تعلیم کے فروغ پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دستیاب وسائل میں ہر نوجوان کو سرکاری شعبوں میں ملازمت نہیں دی جاسکتی دنیا بھر میں مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل افراد کی مانگ ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے جوانوں کو ہنر مند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کریں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت قائم اداروں میں انٹرلیک اور میٹرک لیول میں فنی تربیت ومہارت کے ایسے پروگرام متعارف کرائے جائیں جس کی عالمی اور قومی مارکیٹ میں مانگ ہے ایسے ادارے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت بھی قائم کئے جاسکتے ہیں جس کے لئے صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسپکٹر جنرل موٹر وے پولیس سلمان چوہدری نے ملاقات کی اور کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر کے قیام سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال کیا، آئی جی موٹروے پولیس نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ یورپ اور مڈل ایسٹ کی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بلوچستان کے جوانوں کو سی کیٹگری ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے جامع پروگرام مرتب کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان ان ممالک میں روزگار کے دستیاب مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکیں ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول کا اجراء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی کڑی ہے جس کے تحت سالانہ تیس ہزار جوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں موٹروے پولیس کے زیر انتظام ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی بدولت کم تعلیم یافتہ اور ڈرائیونگ کے پیشے سے وابستہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت موقع میسر آسکیں گے جس سے نہ صرف وہ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں گے بلکہ زرمبادلہ پاکستان بھیج کر معیشت کی بہتری میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی سے (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

ملاقات کی اور چیئرمین سینٹ منتخب پر مبارکباد دی اس موقع پر سابق نگراں وزیراعظم سینٹر انوار الحق کاکڑ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ خالد مگسی ممبر قومی اسمبلی سید عبدالقادر گیلانی اور پی پی پی پنجاب کے پارلیمانی لیڈر سید علی حیدر گیلانی بھی موجود تھے ملاقات میں مختلف امور خصوصاً بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات 6
جلد نمبر 31 | بروز بدھ 17 اپریل 2024ء بمطابق 08 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 106

اچھے برے طالبان کی طرح بلوچستان میں عسکریت پسندی پر قوم تقسیم ہے، میر سرفراز بگٹی

نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کر دیا گیا جو پوری پاکستانی قوم کیلئے بہت بڑا سوالیہ نشان ہے، وزیراعلیٰ

عوام کا تحفظ ہمارا فرض ہے، بلوچستان میں انسرجنسی ہے، تین محاذ ہمارے خلاف کھولے گئے ہیں، نجی ٹی وی کو انٹرویو

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ نوشکی میں بلوچ نے پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگرد نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے، بلوچستان میں دہشتگردی پر پوری قوم تقسیم ہیں اچھے و برے طالبان کی طرح بلوچستان میں بھی اچھے و برے دہشتگردوں کی سوچ موجود ہیں، نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کر دیا گیا ہے، جو پوری پاکستانی قوم کیلئے بہت بڑا سوالیہ نشان ہے، ہمارے خلاف تین محاذوں، بندوق، بیانیہ اور پروپاکستانی

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

سیاسی وقبائلی لیڈر شپ کو ختم کرنے پر کام چل رہا ہے، بندوق کا استعمال، پارلیمان، سڑکوں یا جلسوں میں ریاست کے خلاف ماحول بنانے و پروپاکستانی لیڈر شپ کو متنازعہ بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ عوام کا تحفظ ہمارا فرض ہے نوشکی میں قتل ہونے والے شہداء کے اہل خانہ سے تعزیت کرتا ہوں یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم نہیں ہوتا، دہشتگرد دہشتگرد ہے اور اس کا نشانہ پاکستان اور اس کی عوام ہے دہشتگردی بلوچستان میں ہو یا خیبر پشتونخوا میں بدقسمتی ہماری ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی پر پوری قوم تقسیم ہیں ہمارا سب سے اہم دستاویز آئین پاکستان ہے اور اس کے بعد نیشنل ایکشن پلان و دیگر اہم دستاویزات ہیں ہم نے نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کر دیا کہ یہ کسی اور قسم کا وائلنس ہیں یہ بہت بڑا سوالیہ نشان ہے پاکستانی قوم کیلئے یہ سوچنے کیلئے پارلیمنٹ کو سوچنے کیلئے تشدد ایک جیسا ہوتا ہے جس طرح ہم پہلے اچھے اور برے طالبان کرتے رہے ہیں اس کی سزا آج ہم بھگت رہے ہیں اسی طرح آج ہم اچھے و برے تشدد کی سزا بھگتیں گے۔ بلوچستان میں انسرجنسی ہے اور اس انسرجنسی میں تین محاذ ہمارے خلاف کھولے گئے ہیں ایک بندوق بھی یہاں بھی وہاں اسٹرائیک کرتا ہے کبھی کامیاب تو کبھی ناکام ہوتے ہیں، دوسرا محاذ بیانیہ کا ہے کوئی قبول کرے کوئی نہ کرے بشیر زیب مجید بریگیڈ کا سربراہ ہے وہ تو پریس کانفرنس نہیں کر سکتا نہ ہی اسلام آباد میں پریس کانفرنس کر سکتا ہے وہ تو دالکمٹ ہے اس کو بیانیہ چاہیے پاکستان کے پارلیمنٹ میں سڑکوں پر جلسوں پر تاکہ اس کیلئے ان کے لئے پروپیگنڈہ کرے اور وہ انسرجنسی کی بھرتیاں جاری رکھیں، انہوں نے کہا کہ ایک شخص دہشتگرد جو مارا جاتا ہے کنفرم نہیں ہوتا یا پھر ایسے لوگ مارے جاتے ہیں، جس طرح تربت میں بالاچ بلوچ مارا گیا کیا کہرام مچایا گیا پورے پاکستان میں 9 لوگ مارے گئے کیا کسی طرح کا کہرام مچایا گیا، 14 پاکستانی فوج کے جوان گوادر ہائی پر زندہ جلا دیے گئے اس پر کسی جماعت یا قوم پرست نے ایک احتجاج کیا قومی اسمبلی میں بات کی [illegible] اسمبلی میں بات کی، یہ وہ آوازیں ہیں ریاست کو نشانہ بناتا ہوں ریاستی اداروں کو نشانہ بناتا ہوں لاپتہ افراد کا مسئلہ ہو وہاں آواز بڑی تیز ہو جاتی ہے یہاں آپ کی آواز خاموش یا تو آپ تشدد کی مذمت کرتے تشدد کی اجازت تو ریاست کے پاس ہیں ہم کہتے ہیں کہ ایک طرف کے واقعات پر ایک ماحول پیدا کر کے ریاست کے خلاف آواز اٹھائی جاتی ہے۔

میر سرفراز بگٹی کی چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے ملاقات

چیئرمین منتخب ہونے پر وزیراعلیٰ کی مبارکباد، مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد / کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی اور چیئرمین سینٹ منتخب پر مبارکباد دی اس موقع پر سابق نگراں وزیراعظم سینیٹر انوار الحق کاکڑ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ خالد مگسی ممبر قومی اسمبلی سید عبدالقادر گیلانی اور پی پی پی پنجاب کے پارلیمانی لیڈر سید علی حیدر گیلانی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

بھی موجود تھے ملاقات میں مختلف امور خصوصاً بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے آئی جی موٹروے پولیس کی ملاقات

نوجوانوں کے لئے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں انسپکٹر جنرل موٹروے پولیس سلمان چوہدری نے ملاقات کی اور کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر کے قیام سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال کیا، آئی جی موٹروے پولیس نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ یورپ اور مڈل ایسٹ کی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بلوچستان کے جوانوں کو سی کیٹگری ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

لئے جامع پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان ان ممالک میں روزگار کے دستیاب مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکیں ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول کا اجراء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی کڑی ہے جس کے تحت سالانہ تیس ہزار جوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں موٹر وے پولیس کے زیر انتظام ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی بدولت کم تعلیم یافتہ اور ڈرائیونگ کے پیشے سے وابستہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت مواقع میسر آسکیں گے جس سے نہ صرف وہ اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں گے بلکہ زر مبادلہ پاکستان بھیج کر معیشت کی بہتری میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

ہر نوجوان کو سرکاری شعبوں میں ملازمت نہیں دی جاسکتی، سرفراز بگٹی

ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے جوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کریں

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اوورسیز پاکستانی ذوالفقار خان نے ملاقات کی اور بلوچستان میں جاری سوشل سیکورٹی پروگرام سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے کے 19 ہزار ورکرز سوشل سیکورٹی پروگرام میں

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

رجسٹرڈ ہیں جس میں 90 فیصد رجسٹریشن مائنز میں کام کرنے مزدوروں کی ہے ان ورکرز کے بچوں کو حکومت پاکستان ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت تعلیمی سپورٹ فراہم کی جا رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل سیکورٹی کے تحت ورکرز فنڈز کو سراہتے ہوئے تعلیمی اداروں میں روایتی ڈگری پروگرام کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں کی ہنرمندی پر مبنی تعلیم کے فروغ پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دستیاب وسائل میں ہر نوجوان کو سرکاری شعبوں میں ملازمت نہیں دی جا سکتی دنیا بھر میں مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل افراد کی مانگ ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے جوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کریں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت قائم اداروں میں انٹر ٹیک اور میٹرک ٹیک میں فنی تربیت و مہارت کے ایسے پروگرام متعارف کرائے جائیں جس کی عالمی اور قومی مارکیٹ میں مانگ ہے ایسے ادارے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بھی قائم کیے جا سکتے ہیں جس کے لئے صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر پی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 36 | بروز منگل، 16 اپریل 2024ء بمطابق 07 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 105

حکومت مشکل کی گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا بارشوں کے دوران پی ڈی ایم اے کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار، ہنگامی صورتحال میں عوام کی ہر ممکن مدد کی جائے گی

متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن کے دوران کوئٹہ اور ہنہ اوڑک سمیت دیگر علاقوں میں لوگوں کو بروقت بحفاظت نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن کے دوران کوئٹہ اور ہنہ اوڑک سمیت دیگر علاقوں میں لوگوں کو بروقت بحفاظت نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کر دیا پی ڈی ایم اے کی ٹیمیں آفیسران کے ہمراہ گزشتہ شب ہنہ اوڑک، گاہی خان چوک، انسکمب روڈ سمیت دیگر علاقوں میں ریسکیو

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

آپریشن کے دوران پی ڈی ایم اے کے افسران فیصل طارق، فیصل پانیزئی اپنی ٹیم کے ہمراہ خود پانی کے اخراج میں مصروف عمل رہے اور بڑی تعداد میں متاثرہ علاقوں سے لوگوں کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا متاثرہ علاقوں کے شہریوں کا بروقت ریسکیو آپریشن پر پی ڈی ایم اے کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا رات گئے آن لائن اجلاس میں ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ بلوچ نے شرکت کی پی ڈی ایم اے افسران کا کنٹرول روم سے بارشوں کے دوران ریسکیو اور ریلیف آپریشن سے متعلق بریفنگ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پی ڈی ایم اے کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت مشکل کی گھڑی میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا کر عوام کی مدد کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 — بدھ 17 اپریل 2024ء بمطابق 08 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 106

بلوچستان میں گورننس کے معاملات کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے

غیر ضروری بھرتیوں کو کم کرینگے، میر سرفراز بگٹی

محکمہ صحت میں 7 ارب روپے کی ایڈوانس پے منٹ ہوئی ہم ٹھیکیدار کو ڈھونڈ رہے ہیں کہ وہ آئے اور کام کرے

کوئٹہ کے 82 نالوں میں سے 67 پر تجاوزات ہیں ان پر گھر اور مساجد تعمیر کی گئیں کنٹریکٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی نجی ٹی وی سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں گورننس کے معاملات کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے تمام محکموں میں بے انتہاء ملازمتیں دی گئی ہیں فیصلہ کیا ہے کہ پولیس، لیویز کے علاوہ دیگر محکموں میں کنٹریکٹ پر بھرتاں کی جائیں گی، کوئٹہ کے 82 میں سے 67 نالوں پر تجاوزات ہیں جن پر گھر، مساجد تعمیر کی گئی ہیں۔ یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں 80 ارب روپے خرچ ہوتے ہیں اتنی رقم کے تحت ملک کے مایہ ناز ہسپتال میں صوبے کے تمام غریب مریضوں کا علاج کروایا جا سکتا ہے لیکن صوبے میں یہ رقم کرپشن کی نذر ہورہی ہے محکمہ صحت میں 7 ارب روپے کی ایڈوانس پیمنٹ ہوئی جس پر ہم ٹھیکیدار کو ڈھونڈ رہے ہیں کہ وہ آئے اور کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں 500 کے قریب عملہ موجود ہے اسی طرح تمام محکموں میں بے انتہاء ملازمتیں دی گئی ہیں ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ بے جا بھرتیوں کو کم کیا جائے گا جبکہ محکمہ صحت میں کنٹریکٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی اسی طرح پولیس، لیویز کے علاوہ دیگر محکموں میں بھی کنٹریکٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس کے کسی بھی شعبے میں پی ایچ ڈی کرنے والوں کو حکومت اپنے خرچ پر باہر بھیجے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے 82 میں سے 67 نالوں پر تجاوزات ہیں جن پر گھر، مساجد تعمیر کی گئی ہیں بلوچستان میں گورننس کے معاملات کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے جس پر ارکان اسمبلی، بیوروکریسی اور اسٹیبلشمنٹ میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں محدود وسائل ہیں جن سے آدھے پاکستان کے رقبے کو ترقی نہیں دے سکتے صوبے میں جو فنڈز ہیں وہ بھی لیپس سرینڈر ہوتے ہیں ہم حکومتی میکنزم کو ٹھیک کررہے ہیں جو وسائل ہیں انہیں ٹھیک طرح سے استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھی اور ڈی جی کینال ساتھ ساتھ چل رہی ہیں مگر ڈی جی کینال کی مرمت ہوگئی ہے کچھی کینال کی مرمت تاحال نہیں کی گئی۔

وزیراعلیٰ کی چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے ملاقات

سابق وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، خالد مگسی بھی موجود تھے، بلوچستان کے مسائل پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاس میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی اور چیئرمین سینٹ منتخب پر مبارکباد دی اس موقع پر سابق نگراں وزیراعظم سینیٹر انوار الحق کاکڑ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ خالد مگسی ممبر قومی اسمبلی سید عبدالقادر گیلانی اور پی پی پی پنجاب کے پارلیمانی لیڈر سید علی حیدر گیلانی بھی موجود تھے ملاقات میں مختلف امور خصوصا بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

No. 8

جلد نمبر-23 | بدھ 17 اپریل 2024ء بمطابق 08 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-105

نوشکی میں بلوچ نے پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگرد نے پاکستانیوں کو شہید کیا، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشتگردی پر پوری قوم تقسیم ہے اچھے وبرے طالبان کی طرح بلوچستان میں بھی اچھے وبرے دہشتگردوں کی سوچ موجود ہے

نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کردیا گیا ہے جو پوری پاکستانی قوم کیلئے بہت بڑا سوالیہ نشان ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہمارے خلاف تین محاذوں بندوق، بیانیہ اور پرو پاکستانی سیاسی وقبائلی لیڈرشپ کو ختم کرنے پر کام چل رہا ہے، نجی ٹی وی کو انٹرویو

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ نوشکی میں بلوچ نے پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگرد نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے، بلوچستان میں دہشتگردی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

پر پوری قوم تقسیم ہیں اچھے وبرے طالبان کی طرح بلوچستان میں بھی اچھے وبرے دہشتگردوں کی سوچ موجود ہیں، نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کردیا گیا ہے جو پوری پاکستانی قوم کیلئے بہت بڑا سوالیہ نشان ہے، ہمارے خلاف تین محاذ وں بندوق، بیانیہ اور پرو پاکستانی سیاسی وقبائلی لیڈرشپ کو ختم کرنے پر کام چل رہا ہے، بندوق کا استعمال، پارلیمان، سڑکوں یا جلسوں میں ریاست کے خلاف ماحول بنانے و پرو پاکستانی لیڈر شپ کو متنازعہ بنایا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ عوام کا تحفظ ہمارا فرض ہے نوشکی میں قتل ہونے والے شہداء کے اہل خانہ سے تعزیت کرتا ہوں یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے دہشتگردوں کا کوئی قوم نہیں ہوتا، دہشتگرد دہشتگرد ہے اور اس کا نشانہ پاکستان اور اس کی عوام ہے دہشتگردی بلوچستان میں ہو یا خیبر پشتونخوا میں بد قسمتی ہماری ہے کہ بلوچستان میں دہشتگردی پر پوری قوم تقسیم ہیں ہمارا سب سے اہم دستاویز آئین پاکستان ہے اور اس کے بعد نیشنل ایکشن پلان ودیگر اہم دستاویزات ہیں ہم نے نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کردیا کہ یہ کسی اور قسم کا وائلنس ہیں، یہ بہت بڑا سوالیہ نشان ہے پاکستانی قوم کیلئے یہ سوچنے کیلئے پارلیمنٹ کو سوچنے کیلئے تشدد ایک جیسا ہوتا ہے جس طرح ہم پہلے اچھے اور برے طالبان کرتے رہے ہیں اس کی سزا آج ہم بھگت رہے ہیں اسی طرح آج ہم اچھے وبرے تشدد کی سزا بھگتیں گے، انہوں نے کہا کہ معاملہ کہاں خراب ہے آج تک کسی بڑے اینکر کہاں ہو کہ ناراض طالبان بدقسمتی سے کل کے ڈان کا اداریہ پڑھے پاکستان کا ایک بڑا ادارہ قائداعظم محمد علی جناح نے بنیاد رکھی اس میں کہتے ہیں اگر فوجی، ایف سی، لیویز کو مارنا جائز ہے یہ مائنڈ سیٹ رہا تو ہم مسئلے کو کیسے ایڈریس کریں گے یہ کہنا کہ بلوچستان میں سب ٹھیک ہے بلوچستان میں سب ٹھیک نہیں ہے بلوچستان میں انسرجنسی ہے اور اس انسرجنس میں تین محاذ ہمارے خلاف کھولے گئے ہیں ایک بندوق کبھی یہاں کبھی وہاں اسٹرائیک کرتا ہے کبھی کامیاب تو کبھی ناکام ہوتے ہیں، دوسرا محاذ بیانیہ کا ہے کوئی قبول کرے کوئی نہ کرے، بشیر زیب مجید بریگیڈ کا سربراہ ہے وہ تو پریس کانفرنس نہیں کرسکتا نہ ہی اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرسکتا ہے وہ تو واکنٹ ہے اس کو بیانیہ چاہیے پاکستان کے پارلیمنٹ میں سڑکوں پر، جلسوں پر تاکہ اس کیلئے ان کے لئے پروپیگنڈہ کرے اور وہ انسرجنس کی بھرتیاں جاری رکھیں، انہوں نے کہا کہ ایک شخص دہشتگرد جو مارا جاتا ہے کنفرم نہیں ہوتا یا پھر ایسے لوگ مارے جاتے ہیں جس طرح تربت میں بالاچ بلوچ مارا گیا کیا کہرام مچایا گیا پورے پاکستان میں 9 لوگ مارے گئے کیا کسی طرح کا کہرام مچایا گیا 14 پاکستانی فوج کے جوان گوادر ہائی پر زندہ جلادیے گئے اس پر کسی جماعت یا قوم پرست نے ایک احتجاج کیا قومی اسمبلی میں بات کی صوبائی اسمبلی میں بات کی، یہ وہ آوازیں ہیں ریاست کو نشانہ بناتا ہوں ریاستی اداروں کو نشانہ بناتا ہوں لاپتہ افراد کا مسئلہ ہو وہاں آواز بڑی تیز ہوجاتی ہے یہاں آپ کی آواز خاموش یا تو آپ تشدد کی مذمت کرتے تشدد کی اجازت تو ریاست کے پاس ہیں ہم کہتے ہیں کہ ایک طرف کے واقعات پر ایک ماحول پیدا کر کے ریاست کے خلاف آواز اٹھائی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ پنجاب ایک ارب روپے خرچ کر کے بلوچستان کے بچوں کو پڑھاتا ہے مجھے تو خوش ہونا چاہیے لیکن میرا بچہ وہاں جا کر جو نوجوان ہے ان پر اتنا کام کیا گیا ہے کہ وہاں پڑھنے کے باوجود وہاں کے لوگوں سے نفرت کرتا ہے، وہاں بلوچ کونسل بن جاتا ہے وہاں پر پشتون کونسل بن جاتا ہے، دیکھا دیکھی ہم تقسیم میں چلے جاتے ہیں جو پاکستان کی بڑی فالٹ لائن ہے اور تیسرا محاذ پاکستان کی آواز بننے والے سیاسی اور قبائلی لیڈرشپ کو ختم کیا جائے، ان کو اتنا متنازعہ کیا جائے کہ ان کی حیثیت صفر ہوجائے، اس طرح کا ماحول ہیں کہ میرے جیسے لوگوں کی سیاسی کیریئر ختم ہورہی ہے ہمارا بیانیہ مشہور نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ گراؤنڈ پر کہنا کہ ریاست کمزور ہے تو ریاست بالکل کمزور نہیں ہے بلوچستان میں علیحدگی پسند یا دہشتگرد کسی صورت ریاست کو کمزور نہیں کرسکتا، حقیقت سب کو پتہ ہونا چاہیے ہم طاقت ور ہیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری کی ملاقات

صوبے کے 19 ہزار ورکرز سوشل سیکورٹی پروگرام میں رجسٹرڈ ہیں، ذوالفقار خان

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اورسیز پاکستانی ذوالفقار خان نے ملاقات کی اور بلوچستان میں جاری سوشل سیکورٹی پروگرام سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے کے 19 ہزار ورکرز سوشل سیکورٹی پروگرام میں رجسٹرڈ ہیں جس میں 90 فیصد رجسٹریشن مائنز میں کام کرنے مزدوروں (بقیہ نمبر 50 صفحہ نمبر 7 پر)

کی ہے ان ورکرز کے بچوں کو حکومت پاکستان ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت تعلیمی سپورٹ فراہم کی جارہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل سیکورٹی کے تحت ورکرز فنڈز کو سراہتے ہوئے تعلیمی اداروں میں روایتی ڈگری پروگرام کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں کی ہنرمندی پر مبنی تعلیم کے فروغ پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دستیاب وسائل میں ہر نوجوان کو سرکاری شعبوں میں ملازمت نہیں دی جاسکتی دنیا بھر میں مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل افراد کی مانگ ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے جوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کریں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت قائم اداروں میں انٹر ٹیک اور میٹرک ٹیک میں فنی تربیت ومہارت کے ایسے پروگرام متعارف کرائے جائیں جس کے لئے صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1 Page No. 9

بروز بدھ 17 اپریل 2024ء

بلوچستان حکومت کا سرکاری محکموں میں بے جا بھرتیوں کو کم کرنے کا فیصلہ

تمام محکموں میں بے انتہاء ملازمتیں دی گئی ہیں فیصلہ کیا ہے کہ پولیس، لیویز کے علاوہ دیگر محکموں میں کنٹریکٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں 500 کے قریب عملہ موجود ہے اسی طرح تمام محکموں میں بے انتہاء ملازمتیں دی گئی ہیں ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ بے جا بھرتیوں کو کم کیا جائے گا

کوئٹہ کے 82 میں سے 67 نالوں پر تجاوزات ہیں جن پر گھر، مساجد تعمیر کی گئی ہیں بلوچستان میں گورننس کے معاملات کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں گورننس کے معاملات کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے تمام محکموں میں بے انتہاء ملازمتیں دی گئی ہیں فیصلہ کیا ہے کہ پولیس، لیویز کے علاوہ دیگر محکموں میں کنٹریکٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی، کوئٹہ کے 82 میں سے 67 نالوں پر تجاوزات ہیں جن پر گھر، مساجد تعمیر کی گئی ہیں۔ یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے

(بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں 80 ارب روپے خرچ ہوتے ہیں اتنی رقم کے تحت ملک کے مایہ ناز ہسپتال میں صوبے کے تمام غریب مریضوں کا علاج کروایا جاسکتا ہے لیکن صوبے میں یہ رقم کرپشن کی نذر ہورہی ہے محکمہ صحت میں 7 ارب روپے کی ایڈوانس پیمنٹ ہوئی جس پر ہم ٹھیکیدار کو ڈھونڈ رہے ہیں کہ وہ آئے اور کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں 500 کے قریب عملہ موجود ہے اسی طرح تمام محکموں میں بے انتہاء ملازمتیں دی گئی ہیں، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ بے جا بھرتیوں کو کم کیا جائے گا جبکہ محکمہ صحت میں کنٹریکٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی اسی طرح پولیس، لیویز کے علاوہ دیگر محکموں میں بھی کنٹریکٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس کے کسی بھی شعبے میں پی ایچ ڈی کرنے والوں کو حکومت اپنے خرچ پر باہر بھیجے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے 82 میں سے 67 نالوں پر تجاوزات ہیں جن پر گھر، مساجد تعمیر کی گئی ہیں بلوچستان میں گورننس کے معاملات کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے جس پر ارکان اسمبلی، بیوروکریسی اور اسٹیبلشمنٹ میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں محدود وسائل ہیں جن سے آدھے پاکستان کے رقبے کو ترقی نہیں دے سکتے صوبے میں جو فنڈز ہیں وہ بھی لیپس، سرینڈر ہوتے ہیں ہم حکومتی میکنزم کو ٹھیک کر رہے ہیں جو وسائل ہیں انہیں ٹھیک طرح سے استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھی اور ڈی جی کینال ساتھ ساتھ چل رہی ہیں مگر ڈی جی کینال کی مرمت ہوگئی ہے پچھی کینال کی مرمت تاحال نہیں کی گئی

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے انسپکٹر جنرل موٹر وے پولیس سلمان چوہدری کی ملاقات

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں انسپکٹر جنرل موٹر وے پولیس سلمان چوہدری نے ملاقات کی اور کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر

(بقیہ نمبر 42 صفحہ نمبر 7 پر)

کے قیام سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال کیا، آئی جی موٹر وے پولیس نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ یورپ اور مڈل ایسٹ کی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بلوچستان کے جوانوں کو سی کیٹگری ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے جامع پروگرام مرتب کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان ان ممالک میں روزگار کے دستیاب مواقعوں سے فائدہ اٹھاسکیں ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول کا اجراء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی کڑی ہے جس کے تحت سالانہ تیس ہزار جوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں موٹر وے پولیس کے زیر انتظام ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی بدولت کم تعلیم یافتہ اور ڈرائیونگ کے پیشے سے وابستہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواہشمند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت موقع میسر آسکیں گے جس سے نہ صرف وہ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں گے بلکہ زرمبادلہ پاکستان بھیج کر معیشت کی بہتری میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ملاقات

ملاقات میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی جس میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ منگل کو ہونے والی ملاقات میں سابق نگراں وزیراعظم سینیٹر انوار الحق کاکڑ اور بلوچستان

(بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

عوامی پارٹی کے سربراہ خالد مگسی بھی ملاقات میں موجود تھے۔ ملاقات میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے سید یوسف رضا گیلانی کو چیئرمین سینیٹ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی، پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ معزز مہمانوں نے سید یوسف رضا گیلانی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ممبر قومی اسمبلی سید عبدالقادر گیلانی اور پی پی پی کے پارلیمانی لیڈر پنجاب اسمبلی سید علی حیدر گیلانی بھی موجود تھے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اوورسیز پاکستانی ذوالفقار خان اور آئی جی موٹر وے سلمان چوہدری ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

Roznama 92 News

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

قیمت 30 روپے

جلد 7 | بدھ 8 شوال المکرم 1445ھ 17 اپریل 2024ء | شمارہ 209

نوشکی میں بلوچ نے پنجابی کو نہیں دہشتگرد نے پاکستانیوں کو شہید کیا، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشتگردی پر قوم تقسیم، اچھے اور برے طالبان کی طرح اچھے و برے دہشت گردوں کی سوچ موجود، وزیر اعلیٰ

نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کر دیا گیا، قوم کیلئے بڑا سوالیہ نشان ہے، نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ نوشکی میں بلوچ نے پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگرد نے پاکستانیوں کو شہید کی، بلوچستان میں دہشت گردی (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

پر پوری قوم تقسیم ہے، اچھے و برے طالبان کی طرح بلوچستان میں بھی اچھے و برے دہشت گردوں کی سوچ موجود ہے، نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کر دیا گیا ہے، جو قوم کیلئے بہت بڑا سوالیہ نشان ہے، ہمارے خلاف تین محاذوں، بندوق، بیانیہ اور پرو پاکستانی سیاسی و قبائلی لیڈر شپ ختم کرنے پر کام چل رہا، بندوق کا استعمال، پارلیمان، سڑکوں یا جلسوں میں ریاست کے خلاف ماحول بنانے و پرو پاکستانی لیڈر شپ کو متنازع بنایا جا رہا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو میں کیا، سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ عوام کا تحفظ ہمارا فرض ہے، نوشکی میں قتل شہدا کے اہل خانہ سے تعزیت کرتا ہوں، کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا، دہشت گردوں کا کوئی قوم نہیں ہوتی، دہشت گرد دہشتگرد ہے، اس کا نشانہ پاکستان اور عوام ہیں، دہشتگردی بلوچستان میں ہو یا خیبر پختونخوا میں، بلوچستان میں دہشتگردی پر قوم تقسیم ہے، ہماری سب سے اہم دستاویز آئین ہے، اس کے بعد نیشنل ایکشن پلان و دیگر اہم دستاویزات ہیں، نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں تشدد کو الگ کر دیا کہ یہ کسی اور قسم کا وائلنس ہے، بہت بڑا سوالیہ نشان ہے، تشدد ایک جیسا ہوتا ہے جس طرح ہم پہلے اچھے اور برے طالبان کرتے رہے ہیں اس کی سزا آج بھگت رہے ہیں، اسی طرح آج ہم اچھے و برے تشدد کی سزا بھگتیں گے، انہوں نے کہا کہ گراؤنڈ پر کہنا کہ ریاست کمزور ہے تو ریاست بلکل کمزور نہیں ہے، بلوچستان میں علیحدگی پسند یا دہشتگرد کسی صورت ریاست کو کمزور نہیں کر سکتا، حقیقت سب کو پتہ ہونی چاہئے ہم طاقت ور ہیں۔

ڈرائیونگ لائسنس اجراء کیلئے جامع پروگرام مرتب کرینگے، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ سے انسپکٹر جنرل موٹروے کی ملاقات، ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال

خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے مواقع میسر آسکیں گے، وزیر اعلیٰ

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں انسپکٹر جنرل موٹروے پولیس سلمان چوہدری نے ملاقات کی اور کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر کے قیام سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال کیا، آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

جی موٹروے پولیس نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ یورپ اور مڈل ایسٹ کی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بلوچستان کے جوانوں کو سی کیٹگری ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے جامع پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان ان ممالک میں روزگار کے دستیاب مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکیں ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول کا اجراء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی کڑی ہے جس کے تحت سالانہ 30 ہزار جوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں موٹروے پولیس کے زیر انتظام ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی بدولت کم تعلیم یافتہ اور ڈرائیونگ کے پیشے سے وابستہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت مواقع میسر آسکیں گے جس سے نہ صرف وہ اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں گے بلکہ زرمبادلہ پاکستان بھیج کر معیشت کی بہتری میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکریٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اوورسیز پاکستانیز ذوالفقار خان اور آئی جی موٹروے سلمان چوہدری ملاقات کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 27 | بدھ 17 اپریل 2024ء | 8 شوال | 1445ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 66

ہر نوجوان کو سرکاری ملازمت نہیں دی جاسکتی سرفراز بگٹی

دنیا بھر میں مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل افراد کی مانگ ہے ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے جوانوں کو ہنر مند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کریں

ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام کی بدولت نوجوانوں اور خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت موقع میسر آسکیں گے

اسلام آباد / کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سیکرٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اوورسیز پاکستانی ذوالفقار خان نے ملاقات کی اور بلوچستان میں جاری سوشل سیکورٹی پروگرام سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے کے 19 ہزار ورکرز سوشل سیکورٹی پروگرام میں رجسٹرڈ ہیں جس میں 90 فیصد رجسٹریشن مائیز میں کام کرنے مزدوروں کی ہے ان ورکرز کے بچوں کو حکومت پاکستان ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت تعلیمی سپورٹ فراہم کی جارہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل سیکورٹی کے تحت ورکرز فنڈز کو سراہتے ہوئے تعلیمی اداروں میں روایتی ڈگری پروگرام کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں کی ہنر مندی پر مبنی تعلیم کے فروغ پر زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دستیاب وسائل میں ہر نوجوان کو سرکاری شعبوں میں ملازمت نہیں دی جاسکتی دنیا بھر میں مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل افراد کی مانگ ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم بھی اپنے جوانوں کو ہنر مند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کریں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت قائم اداروں میں انٹر ٹیک اور میٹرک ٹیک میں فنی تربیت و مہارت کے ایسے پروگرام متعارف کرائے جائیں جس کی عالمی اور قومی مارکیٹ میں مانگ ہے ایسے ادارے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت بھی قائم کیے جاسکتے ہیں جس کے لئے صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں انسپکٹر جنرل موٹر وے پولیس سلمان چوہدری نے ملاقات کی اور کچلاک میں ڈرائیونگ لرننگ سینٹر کے قیام سمیت بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے انٹر نیشنل سرٹیفکیشن کی حامل ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول سے متعلق تبادلہ خیال کیا، آئی جی موٹر وے پولیس نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ یورپ اور مڈل ایسٹ کی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق بلوچستان کے جوانوں کو سی کیٹگری ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے جامع پروگرام مرتب کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان ان ممالک میں روزگار کے دستیاب مواقعوں سے فائدہ اٹھاسکیں ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول کا اجراء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس وژن کی کڑی ہے جس کے تحت سالانہ تیس ہزار جوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں موٹر وے پولیس کے زیر انتظام ہیوی ڈرائیونگ لرننگ اسکول پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کی بدولت کم تعلیم یافتہ اور ڈرائیونگ کے پیشے سے وابستہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواہش مند افراد کو یورپ اور مڈل ایسٹ میں روزگار کے باعزت موقع میسر آسکیں گے جس سے نہ صرف وہ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں گے بلکہ زرمبادلہ پاکستان بھیج کر معیشت کی بہتری میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات

ملاقات میں مختلف امور خصوصاً بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاس میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی اور چیئرمین سینٹ منتخب پر مبارکباد دی اس موقع پر سابق نگراں وزیر اعظم سینیٹر انوار الحق کاکڑ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ خالد مگسی ممبر قومی اسمبلی سید عبدالقادر گیلانی اور پی پی پی پنجاب کے پارلیمانی لیڈر سید علی حیدر گیلانی بھی موجود تھے ملاقات میں مختلف امور خصوصاً بلوچستان کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویلفیئر فنڈ ذوالفقار خان اور آئی جی موٹر وے سلمان چوہدری ملاقات کررہے ہیں

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20

بروز بدھ 17 اپریل 2024ء، 08 شوال 1444ھ

شمارہ 12

کوئی بھی دہشتگرد کسی صورت ریاست کو کمزور نہیں کرسکتا، وزیراعلیٰ بلوچستان

اچھے و برے طالبان کی طرح بلوچستان میں بھی اچھے و برے دہشگردوں کی سوچ موجود ہیں

ہمارے خلاف تین محاذوں بندوق، بیانیہ اور پرو پاکستانی سیاسی وقبائلی لیڈر شپ کو ختم کرنے پر کام چل رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ نوشکی میں بلوچ نے پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشگرد نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے، بلوچستان میں دہشگردی پر پوری قوم تقسیم ہیں اچھے و برے طالبان کی طرح بلوچستان میں بھی اچھے و برے دہشگردوں بقیہ 4 صفحہ 6 پر

ناموں پر کسانوں سے گندم خرید کر پاسکو کے افسران کے ساتھ ملی بھگت کر کے سرکار کو مہنگی گندم فروخت کر رہے ہیں اور دیو پاری ناقص گندم فروخت کر رہے ہیں دیو پاریوں کو پاسکو کی مبینہ ملی بھگت کا آشیواد حاصل ہے میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پاسکو کی جانب سے گندم خریداری کا نرخ بھی کم رکھا گیا ہے انہوں نے کہا کہ پاسکو وفاقی حکومت کے احکامات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے مگر یہاں پر الٹی گنگا بہہ رہی ہے پاسکو کسانوں اور کاشتکاروں کی بجائے بیوپاریوں کو بھاری رقوم کے عوض گندم خرید رہی ہے اور اس طرح کے عمل سے کاشتکاروں کی حق تلفی ہو رہی ہے جو نا قابل برداشت عمل ہے پاسکو کو چاہیے کہ وہ اپنی روش میں تبدیلی لائے اور باردانہ چھوٹے کاشتکاروں اور کسانوں کو فراہم کرے اگر کسانوں کے اس معاشی قتل عام کو بند نہ کیا گیا تو وفاقی حکومت کے سامنے اپنا احتجاج نوٹ کروایا جائے گا۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکریٹری ویلفیئر فنڈ منسٹری آف اوورسیز پاکستانی ذوالفقار خان اور آئی جی موٹروے سلمان چوہدری ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

13

Balochistan T

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 716 QUETTA Wednesday April 17, 2024

Terrorists, not Baloch behind Nushki incident: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Ahmed Bugti has said that Baloch did not kill Punjabis in Nushki, but terrorists killed Pakistanis.

In the National Action Plan, the violence in Balochistan has been singled out, which is a big question mark for the entire Pakistani nation. Work is going on against us on three fronts: gun, narrative and pro-Pakistani political and tribal leadership. Using guns, creating an atmosphere against the state in parliament, streets or meetings and pro-Pakistani leadership is being made controversial. He expressed these views while giving a special interview to private TV.

Mir Sarfraz Ahmad Bugti said that the protection of the people is our duty. I offer my condolences to the families of the martyrs who were killed in Nushki. It was not a Baloch who killed a Punjabi, but terrorists killed Pakistanis. Terrorists have no nation, a terrorist is a terrorist and this is Pakistan and its people.

It is our misfortune that the whole nation is divided on terrorism in Balochistan. Our most important document is the Constitution of Pakistan and after that there is National Action Plan and other important documents. In the NAP, the violence in Balochistan has been separated that it is another type of violence, this is a big question mark for the Pakistani nation to think that the parliament is thinking that violence is the same as we have been doing before the good and bad Taliban. It is said that if it is permissible to kill soldiers, FC, Levies, this mindset remains, how will we address the problem, saying that everything is fine in Balochistan, everything is not fine in Balochistan, there is insurgency in Balochistan. Three fronts have been opened against us, one gun sometimes strikes here, sometimes there, sometimes succeeds, sometimes fails, the other front is a narrative that one should accept and one should not.

A protest was talked about in the National Assembly, it was talked about in the Provincial Assembly, these are the voices of targeting the state, targeting the state institutions, missing persons being a problem, there the voice becomes very loud here your voice is silent or you would have condemned the violence. The permission of violence lies with the state. We say that by creating an atmosphere on one side of the incident, voices are raised against the state.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 APR 2024 Page No. 14

قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز پر بے بنیاد الزامات ایک وطیرہ بن چکا ہے، ہم ایسی کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، کور کمانڈرز کانفرنس

آرمی چیف

دہشتگردوں کو کسی بھی جگہ سے فعال نہ ہونے دیں

دہشتگردوں کو کسی بھی جگہ سے فعال نہ ہونے دیں، پاکستان کی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو پوری قوم کی حمایت حاصل ہے، مسلح افواج پاکستان سے دہشتگردی کے اس خطرے کو مستقل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں، آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کا کانفرنس کے شرکاء سے خطاب

پاکستان کی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو پوری قوم کی حمایت حاصل ہے، مسلح افواج پاکستان سے دہشتگردی کے اس خطرے کو مستقل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں

راولپنڈی (این این آئی) کور کمانڈرز کانفرنس کے شرکا نے بشام میں چینی شہریوں پر بزدلانہ دہشتگردانہ حملے اور بلوچستان میں معصوم شہریوں کے بہیمانہ قتل، غزہ میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، جنگی جرائم اور نسل کشی کی مذمت، مشرق وسطی میں بڑھتی کشیدگی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فریقین نے فوری طور پر کشیدگی کو کم نہ کیا تو ایک وسیع علاقائی تنازعہ جنم لے سکتا ہے جبکہ پاک فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر نے کمانڈرز کو ہدایت کی ہے بقیہ 2 صفحہ 6 پر

معیار کے مطابق عمل کروانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں ضلع نصیر آباد میں بھی کئی اسکیمات زیر تعمیر ہیں جن کو اپنے معیار کے مطابق مکمل کرنے پر خصوصی توجہ مبذول کی جائے تاکہ یہ تعمیراتی منصوبے دیرپا ثابت ہوں محکمہ اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے مصروف عمل ہے اس لئے کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں ترقیاتی منصوبوں کو بہتر انداز میں مکمل کروانے سے محکمے کا مورال مزید بلند ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 APR 2024 Page No. 15

سعودی وزیر خارجہ کی وفود کی سطح پر صدر، وزیراعظم سے ملاقاتیں، SIFC کی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت، آرمی چیف بھی موجود

سعودیہ کو 32 ارب ڈالر منصوبوں کی پیشکش

PIA، ایئرپورٹس کی نجکاری، گوادر ریلوے لنک، بھاشا ڈیم سمیت 25 شعبے شامل

پاکستان کے لیے جو بھی ہوسکا ہم کریں گے، شہزادہ فیصل، سعودیہ کے ساتھ کھڑے رہیں گے، زرداری، تعلقات کی نظیر نہیں ملتی، شہباز شریف

نوکرشاہی کم، فوج کی مہارتوں سے فائدہ اور سعودی خدشات کا سدباب کیا جائیگا، مہمان وفد کو پریزنٹیشن، دفاع، زراعت/مویشی بانی، معدنیات اور کانکنی، آئی ٹی و ٹیلی کام اور توانائی کے 5 شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے حکمت عملی بتائی گئی

اسلام آباد (مہتاب حیدر، ایجنسیاں) پاکستان نے سعودی عرب کے تمام تر بڑے خدشات کے سدباب کا وعدہ کرتے ہوئے 32 ارب ڈالر کی ممکنہ سرمایہ کاری کے 25 منصوبوں کی پیشکش کی ہے جن میں پی آئی اے، ایئرپورٹس کی نجکاری، کانکنی کی بڑی سائٹس سے گوادر تک ریلوے لنک اور بھاشا ڈیم سمیت 25 شعبے شامل ہیں۔ سعودی وزیر خارجہ نے وفود کی سطح پر صدر، وزیراعظم سے ملاقاتیں کی ہیں اس کے علاوہ وفد نے ایس آئی ایف سی کی اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں بھی شرکت کی جہاں آرمی چیف بھی موجود تھے۔ ان مواقع پر سعودی شہزادہ فیصل نے کہا کہ پاکستان کے لیے جو بھی ہوسکا ہم کریں گے، صدر زرداری نے ملاقات میں کہا کہ سعودیہ کے ساتھ کھڑے رہیں گے، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ تعلقات کی نظیر نہیں ملتی۔ تفصیلات کے مطابق یہ پیشکش دورے پر آئے ہوئے سعودی عرب کے اعلیٰ سطح کے وفد کو کی گئی۔ ان منصوبوں میں دو ارب ڈالر کا ایک ریل لنک بھی ہے جو کانکنی کی تمام بڑی سائٹس کو گوادر سے ملائے گا۔ ان منصوبوں میں اسلام آباد نے طویل عرصے سے تاخیر کے شکار دیامر بھاشا ڈیم کے منصوبے کو بھی شامل کیا ہے جس میں 1.2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی۔ پاکستان نے ایک فائیو اسٹار لگژری ہوٹل کی فیزیبلٹی میں سعودی سرمایہ کاری کی خواہش کا اظہار بھی کیا ہے اور اس کیلیے سی ڈی اے کی زمین استعمال کی جائے گی۔ فوجی اور سویلین سائڈ کی جانب سے مشترکہ طور پر چلائی جانے والی ایس آئی ایف سی نے سعودی وفد کے سامنے ایک مفصل پریزنٹیشن پیش کی اور انہیں ملک کے ارتقا پذیر منظرنامے کے حوالے سے آگاہ کیا جن میں اہم ای یام ایف سے اسٹینڈ بائی ایگریمنٹ پروگرام، بیرون ملک لے جائے جانے والے منافع میں اضافے۔ 2024-25 کے آئندہ مالی سال میں مہنگائی میں متوقع کمی، منڈی کی بنیاد پر زرمبادلہ کا نظام، ایس آئی ایف سی کے اقدامات کے تحت سرمایہ کاری کا بہتر ماحول، نجی سیکٹر کی سرکردگی میں ترقی پر نجکاری کے ذریعے خصوصی ارتکاز، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور ریاستی فٹ پرنٹس میں کمی وغیرہ شامل تھے۔ ایس آئی ایف سی کو سرمایہ کاروں کے لیے "ون اسٹاپ شاپ" قرار دیتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ فورم مشترکہ فوجی اور سویلین اقدامات کرتا ہے تاکہ سرمایہ کاری کو تیز کرکے کلاں اقتصادیات (میکرو اکنامک) میں استحکام حاصل کیا جاسکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اہم بڑے سیکٹر دفاع، زراعت/مویشی بانی، معدنیات ار کانکنی، آئی ٹی اور ٹیلی کام اور توانائی کے شعبوں میں طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے حکمت عملی بنائی گئی ہے جس کے تحت نوکرشاہی کو کم کیا جائے گا، افقی اور عمودی ارتباط حاصل کیا جائیگا اور اس پر تیز تر عملدرآمد کے لیے پاکستان فوج کی مہارتوں سے فائدہ اٹھایا جائے گا تاکہ ان اقدامات کو حقیقت کی شکل دی جاسکے اور جلد حاصل ہونے والے ثمرات حاصل کیے جاسکیں اور منافع بخش پروجیکٹس کی پائپ لائن کو برقرار رکھا جاسکے۔ سعودی عرب کے اندیشے بھی ختم کردیے گئے ہیں یا کم از کم ان کے حوالے سے پیشرفت جاری ہے جن میں کراچی الیکٹرک، الجمایہ، بورڈ آف ڈائریکٹرز میں اثر ورسوخ برقرار رکھنا، حل طلب موخر شدہ سمجھوتوں اور مالیاتی سیٹلمنٹ کے 6 میں سے چار معاملات پر پیشرفت ہوئی ہے۔ مخدوم لاجسٹکس کا نام بلیک لسٹ سے نکال دیا گیا ہے اور ضبط شدہ 5 لاکھ 20 ہزار ڈالر لوٹا دیے گئے ہیں اور یہ مخدوم لاجسٹکس کے تجویز کردہ دو ورجاتی حل کے طریقہ کار کے تحت کیا گیا ہے اس پر ردعمل کا انتظار کیا جارہا ہے۔ اے سی ڈبلیو اے پاور کا معاملہ یہ تھا کہ وہ سولر پاور پلانٹس پر ٹیرف کے تعین پر نظرثانی چاہتا ہے جو کہ 2019 سے موخر کیا جارہا تھا اور یہ بھی طے کرلیا گیا ہے کیونکہ ٹیرف مکمل ہوگیا ہے اور فریم ورک شیئر کردیا گیا ہے۔ موخر شدہ منافع مالی سال 2023 کی پہلی سہ ماہی تک کے لیے کلیئر کردیا گیا ہے اور 24 جون تک پہلے کی طرح کاروباری جاری رہنے کی توقع ہے۔ سعودی کمپنیوں کے واجبات کلیئر کرنا وزیراعظم کی ترجیح میں شامل ہے اور اس حوالے سے وزیراعظم نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ایک ہدایت نامہ بھی جاری کیا ہے۔ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 3 سے بڑھ کر 5 ارب ڈالر ہوگئے ہیں۔ شرح مبادلہ مستحکم ہوگئی ہے آئی ایم ایف کا پروگرام کامیاب طریقے سے مکمل ہوگیا ہے۔ سعودی عرب سے باہمی سرمایہ کاری کے معاہدوں میں بین الاقوامی ثالثی کے ذریعے تنازعات کا خاتمہ (جس کی توثیق کا انتظار کیا جارہا ہے) اور تنازعات کے فوری حل کے لیے سرمایہ کاری محتسب کا ادارہ قائم کیا جائے گا۔ ایس آئی ایف سی نے سعودی عرب کے لیے جن منصوبوں کی نشاندہی کی ہے ان میں انڈسٹریل فیڈ لاٹ فیٹننگ فارم ہے جو 25.4 ملین ڈالر کی لاگت سے پنجاب میں بنے گا اور اس کی وضاحت سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں 30 ہزار جانور ہوں گے جن سے سالانہ 6 لاکھ ٹن گوشت حاصل ہوسکے گا۔ 50 ہزار ایکڑ اراضی گندم، کینولا، جوار کپاس کی بڑے پیمانے پر فصلوں کے حصول کے لیے چولستان کے علاقے میں کارپوریٹ فارمنگ کے لیے دستیابی کا منصوبہ بھی ہے۔ سعودی پاکستان سیمی کنڈکٹر ڈویلپمنٹ اور چپ پیکجنگ کے لیے ایک چپ ڈویلپمنٹ سینٹر بنانے کا منصوبہ بھی ہے جس میں پروجیکٹ ون کے لیے 270 ملین ڈالر کی ممکنہ سرمایہ کاری ہوسکتی ہے۔ منصوبہ انسانی وسائل کو ترقی دینے کا ہے جس پر 20 ملین ڈالر لاگت آئے گی۔

پروجیکٹ ٹو چپ بنانے اور او ایس اے ٹی کے لیے مل کر کام کرنے کا ہے اس پر 50 ملین ڈالر لاگت آئے گی۔ پروجیکٹ تھری: سعودی پاکستان مائیکرو الیکٹرانک سینٹر کے قیام کے لیے 200 ملین ڈالر کا منصوبہ ہے جس کے تحت سعودی پاکستان مائیکرو الیکٹرونکس سینٹر اسٹریٹجک چپس بنائے گا۔ اسمارٹ ڈیوائس مینوفیکچرنگ کے لیے سرمایہ کاری کے لیے 100 ملین ڈالر کا پوٹینشل موجود ہے، یہ اسمارٹ ڈیوائس سالانہ 6 ملین یونٹس سالانہ کی گنجائش رکھے گا۔ موبائل فون مینوفیکچرنگ کیلیے 114 ڈالر سالانہ (31705) روپے ماہانہ سے بھی کم تنخواہ دے کر پاکستانی ہنرمندوں کو استعمال کیے جانے کا امکانات موجود ہیں جبکہ چین میں موبائل فون مینوفیکچرنگ کے لیے ہنرمند مزدور 700 سے 1000 ڈالر ماہانہ لیتے ہیں۔ تاہم چین میں زیرو ریگولیٹری ڈیوٹی ہے، صرف فکسڈ انکم ٹیکس ہے اور ود ہولڈنگ ٹیکس سے استثنیٰ حاصل ہے۔ تانبے اور سونے کی معدنی ترقیاتی اسٹیج کا تخمینہ 80 ملین ٹن سالانہ لگایا گیا ہے۔ ریاستی کنٹرول میں چلنے والے کاروباری اداروں کے شیئرز میں سے سعودی عرب کو اسٹریٹجک شیئرز کی پیشکش کی گئی ہے۔ ٹیتھیان میٹالوجینک بیلٹ میں ملٹی ایسٹ ایکسپلوریشن کی لیز جو کہ ریکوڈک سے ملحق ہے وہاں خاصی مقدار میں تانبے اور سونے کے ذخائر ثابت ہوچکے ہیں۔ یہاں دو برس کے دوران 50 سے 60 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا پوٹینشل موجود ہے۔ اسٹریٹجک ریل لنک ڈویلپمنٹ کانکنی کی بڑی سائٹس اور گوادر کو آپس میں ملائے گا اس پر 2 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ گرین فیلڈ مائن ڈویلپمنٹ اور اسکی پراسیسنگ سہولت سے 2.5 ملین ٹن سالانہ کی صلاحیت بلوچستان کے خضدار ضلع میں ہے۔ پاکستان کی ممکنہ سرمایہ کاری 154 ملین ڈالر ہے اور یہاں اعلیٰ کوالٹی کا بیرائٹ، سیسہ اور زنک موجود ہے جس کی عمر 30 سال سے زیادہ ہے۔ یہ ریکوڈک اور تھرکول کے بعد تیسرا بڑا پروجیکٹ ہوگا جس کے پاس بینک کی ضمانت والی فزیبلٹی ہوگی۔ کچ لوہے کی کانکنی سے چنیوٹ میں اسٹیل مل کمپلیکس تک پنجاب میں 1.3 ارب سے 1.5 ارب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کا پوٹینشل موجود ہے جس میں 160 ملین کانکنی اور 200 ملین ڈالر خام لوہے کی پروسیسنگ پر خرچ ہوں گے جبکہ 950 ملین اسٹیل ملز پر خرچ ہوں گے۔ 600 میگاواٹ کے سولر پارک کے لیے کوٹ ادو میں ایک پروجیکٹ کی لاگت 300 ملین ڈالر ہوگی جس میں قرض اور ایکویٹی کی شرح 75 اور 25 ہے اسے آئی پی پی کی بنیاد پر تعمیر کرو چلاؤ اور حوالے کرو کے 'بوٹ' ایگریمنٹ کے تحت بنایا جائے گا۔ ایس آئی ایف سی نے 500 کے وی ٹرانسمشن لائن پروجیکٹ کی نشاندہی بھی کی ہے جو کہ ٹمیاری مورو اور رحیم یار خان کے مابین ہوگا اور جس پر 676 ملین ڈالر لاگت آئے گی، 500 کے وی غازی بروتھا، فیصل آباد ٹرانسمشن لائن پر 350 ملین ڈالر، 2000 ایم وی اے آر ری ایکٹو کمپنسیشن ڈیوائس کے تحت 5 این ٹی ڈی سی گرڈ اسٹیشن بنائے جائیں گے جن پر 426 ملین ڈالر لاگت آئے گی، جھمپیر پر 1000 میگاواٹ پاور اسٹوریج سسٹم ہوگا جس پر 300 ملین ڈالر کی لاگت آئے گی اور 1320 میگاواٹ کا تھرکول بیسٹ پاور پراجیکٹ بھی شامل ہے جس پر 1.3 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 APR 2024

Page No. 16

بارش برسانے والا نیا نظام داخل، خستہ اور کمزور مکانوں میں رہائش نہ کی جائے

ڈرائیور حضرات حد رفتار انتہائی کم رکھیں اور فوگ لائٹوں کا استعمال کریں، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ(خ ن) پی ڈی ایم اے بلوچستان نے 16اپریل کی رات سے بلوچستان کے اکثر علاقوں میں گرج و چمک کے ساتھ بارشوں کے ایک نئے سلسلے کی پیشن گوئی کی ہے اور عوام کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے، پی ڈی ایم حکام کے مطابق بلوچستان میں گرج و چمک کے بارشوں کا ایک نیا سلسلہ آج رات سے شروع ہوگا اور 16 اپریل رات سے 19اپریل 2024 تک مختلف اضلاع میں بارشیں ہوں گی جس میں گوادر کیچ پنجگور لسبیلہ حب خضدار سوراب قلات آواران خاران و اشک مستونگ نصیر آباد نوشکی چاغی کوئٹہ پشین ہرنائی لورالائی قلعہ سیف اللہ شیرانی ژوب زیارت دکی کوہلو ڈیرہ بگٹی سی جھل مگسی اور ملحقہ علاقے شامل ہیں پی ڈی ایم اے نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ خستہ و کمزور مکانات میں رہائش نہ کی جائے، چھوٹے بچوں، بزرگ و معذور افراد کا خاص خیال رکھا جائے، ڈرائیور حضرات حد رفتار انتہائی کم رکھیں اور فوگ لائٹوں کا استعمال کریں تیز بارش کے دوران کسی محفوظ جگہ پر رک جائیں عوام تیز بارش و ژالہ باری سے سولر پلیٹوں کو محفوظ رکھیں پہاڑی ندی نالوں، آبی گزرگاہوں میں سفر و رہائش سے اجتناب کیا جائے، گہرے پانی یا ڈیموں کے قریب جانے سے گریز کیا جائے دوران گرج چمک و بارش موبائل فون استعمال کے استعمال سے اجتناب کریں اور لوہے کی اشیاء اور درختوں کے قریب نہ جایا جائے بارشوں کے دوران زمیندار حضرات اپنی فصلات و حفاظتی بندات کی نگرانی و مضبوطی کے لیے اقدامات کریں بارش کے دوران بجلی کے کھمبوں برقی آلات کے قریب نہ جائیں دوران بارش و سیلاب سڑکوں پر سیلابی پانی کو گاڑی و موٹر سائیکل پر جلد بازی میں عبور نہ کریں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو غیر ضروری سفر سے گریز کریں، قریبی پانی کے راستوں و نالیوں کو صاف رکھنے کی کوشش کریں تاکہ دوران بارش پانی گزر جائے مال دار حضرات مال مویشیوں کو سیلاب و گرج چمک سے بچانے کے لیے محفوظ چھتوں کا بندوبست کریں اور ان کو کھلے میدانوں میں باندھیں کسی بھی ہنگامی صورتحال میں پی ڈی ایم اے کے ایمرجنسی کنٹرول روم سے رابطہ کیا جائے، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے کہا ہے کہ متوقع بارشوں کے پیش متعلقہ محکموں کو حفاظتی اقدامات اٹھانے کی ہدایت جاری کردی گئی ہیں اور وزیر اعلی بلوچستان نے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو صورتحال پر نظر رکھنے کی ہدایت کی ہے حکومتی اقدامات کے ساتھ ساتھ عوام احتیاطی تدابیر پر عمل کریں تاکہ کسی بھی قسم کے نقصان سے بچا جاسکے۔

ہرنائی کا زمینی اور ریلوے رابطہ بحال نہ ہوسکا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی و گردونواح میں بارشوں کا سلسلہ رک گیا تاہم ہرنائی کا زمینی رابطہ چوتھے روز بھی بحال نہ ہوسکا جبکہ ہرنائی سبی ریلوے سیکشن پر ٹرین سروس دوسرے روز بھی معطل رہی ہرنائی و گردونواح میں بارشوں سے ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی پنجاب شاہراہ اور ریلوے ٹریک کو شدید نقصان پہنچا ہے رابطہ منقطع ہونے سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

میرانی ڈیم میں پانی کی سطح 246فٹ تک پہنچ گئی سپل وے سے اخراج شروع

کوئٹہ (این این آئی) پی ڈی ایم اے رپورٹ کے مطابق حالیہ بارشوں کے بعد میرانی ڈیم کیچ میں پانی کی سطح 246.65فٹ بلند ہونے کے بعد سپل وے سے اضافی پانی کا اخراج جاری ہے جبکہ شادی کور ڈیم گوادر میں پانی کی سطح 57 فٹ ہے ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 82فٹ ہے آکاڑہ ڈیم میں پانی کی سطح 55فٹ ہے جبکہ پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 69فٹ ہے، سوڑ ڈیم میں پانی کی سطح 30فٹ ہے ڈیم میں پانی کی گنجائش 35فٹ ہے۔

لیویز کے جوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، نصیب اللہ کاکڑ

ڈی جی لیویز اور ڈی سی قلات کا ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ، زخمیوں اہلکاروں کی عیادت کی

قلات (نامہ نگار) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نصیب اللہ کاکڑ، ڈپٹی کمشنر قلات حافظ محمد قاسم کاکڑ، ایس ایچ او لیویز تھانہ قلات رسالدار جان محمد لانگو نے ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے زخمی لیویز اہلکاروں ذوالفقار علی عمرانی اور حاجی عبدالطیف مینگل کی عیادت کی۔ اس موقع پر ڈی جی لیویز اور ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ لیویز کے جوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، اپنی جان پر کھیل کر شر پسندوں و جرائم پیشہ عناصر کا مقابلہ کر کے فرض شناسی کا ثبوت دیا، ہم اپنے جوانوں کے ساتھ ہمیشہ کھڑے رہیں گے۔

قومی شاہراہوں پر سیکورٹی اولین ترجیح ہے، آئی جی پولیس

مسافروں کے تحفظ میں کوئی غفلت برداشت نہیں کرینگے، نوشکی میں گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والے مسافروں کی سیکورٹی اولین ترجیحات ہیں نوشکی واقعہ انتہائی افسوس ہے جس کی جتنی بھی کم ہے صوبے سے ڈاکوؤں، شر پسند، دہشت گرد عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا عزم کر رکھا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوشکی میں مزدوروں کے قتل کے جائے وقوعہ کے دورہ کے موقع پر گفتگو میں کیا اس موقع پر ڈی آئی جی رخشان رینج وزیر خان ناصر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گواریا، اے آئی جی آپریشنز محمد بلوچ، ڈی پی او نوشکی اللہ بخش ودیگر حکام بھی موجود تھے ڈی آئی جی رخشان نوشکی واقعہ سے متعلق بریفنگ دی جس پر آئی جی نے کہا کہ مسافروں کی سیکورٹی میں کسی قسم کی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے ہدایت کی کہ روٹس کے داخلی و خارجی راستوں پر تعینات پولیس اہلکار انتہائی الرٹ رہیں، چیکنگ یقینی بنائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 APR 2024 Page No. 17

تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف مظاہرہ

وزیراعلیٰ جامعہ کیلئے بیل آؤٹ پیکج جاری کریں

جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان

جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام اور ملازمین اپنے بنیادی اور آئینی حق تنخواہوں اور پنشنز کیلئے جامعہ کے مین گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں لیکن ابھی تک تنخواہوں و پینشنز کی ادائیگی نہیں کی گئی، شاہ علی بگٹی

وزیراعلیٰ اپنے وعدے کی پاسداری کرتے ہوئے فوری طور پر جامعہ بلوچستان کی گذشتہ چار مہینوں کی تنخواہوں اور پنشنز کیلئے فنڈز جاری کریں، ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، محمد بچل ودیگر کا مظاہرے سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کے زیراہتمام گزشتہ چار مہینوں کی تنخواہوں اور پنشنز وریسرچ سینٹرز کے اساتذہ اور ملازمین کو سالانہ بجٹ میں اعلان شدہ 35 فیصد اور منظور شدہ الاونسز کی عدم ادائیگی کے خلاف 37 ویں روز بھی جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا شاہ علی بگٹی صدر بلوچستان یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کی صدارت میں ہوا احتجاجی دھرنے سے شاہ علی بگٹی، پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آئینی) کے محمد بچل، لیپکا سی اینڈ ڈبلیو کے صدر بابو لاشاری، فرید خان اچکزئی، نعمت اللہ کاکڑ، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد شاہوانی، حافظ نصر اللہ اور حافظ عبدالقیوم شاہوانی نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ 37 ویں روز کو بھی جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام اور ملازمین اپنے بنیادی اور آئینی حق تنخواہوں اور پنشنز کیلئے جامعہ کے مین گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں لیکن ابھی تک تنخواہوں و پینشنز کی ادائیگی نہیں کی گئی ہیں۔ مقررین نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اپنے وعدے کی پاسداری کرتے ہوئے فوری طور پر جامعہ بلوچستان کی گذشتہ چار مہینوں کی تنخواہوں اور پنشنز کیلئے فنڈز جاری کرے اور اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ صوبائی فنانس ڈیپارٹمنٹ میں عرصہ دراز سے ایک پرائیویٹ کنسلٹنٹ جہانگیر نامی شخص جو صوبائی حکومت اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ حکام کو یونیورسٹی کے مالی بحران پر غلط اعداد و شمار ظاہر کر کے جامعہ بلوچستان کے لئے بیل آوٹ پیکج میں رکاوٹ بن رہا ہے جو کہ ایک قابل مذمت اقدام ہے اور جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان وزیراعلیٰ بلوچستان سے اس بابت نوٹس لینے کی اپیل کرتا ہے تا کہ جامعہ بلوچستان کے لئے بیل آوٹ پیکج کا اجراء ممکن ہو سکے۔ دریں اثناء ممبر گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کے محمد بچل اور لیپکا سی اینڈ ڈبلیو کے صدر بابو لاشاری نے وفد کے ہمراہ احتجاجی کیمپ میں اظہار یکجہتی کیلئے شرکت کی اور اپنے تعاون کا یقین دہانی کرائی۔ مقررین نے اعلان کیا کہ بدھ کے روز بھی جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام، آفیسرز اور ملازمین جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ سریاب روڈ پر احتجاجی کیمپ میں دھرنا دیگی اور جامعہ بلوچستان سے اڈہ چوک تک ریلی اور احتجاج کریگی جس میں جامعہ کیا ساتذہ کرام، آفیسرز اور ملازمین بھرا انداز میں شرکت کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 APR 2021 Page No. 18

بلوچستان کے امن اور سماجی و اقتصادی ترقی میں پاک فوج کا اہم کردار

مشکلات کے باوجود پاک فوج کی بیداری مہم ،عوام کو مرکزی دھارے میں لانے کیلئے حوصلہ افزائی کی گئی

مہم کے نتیجے میں عسکریت پسندی میں ملوث افراد نے ہتھیار ڈال دیئے ،دوبارہ قومی دھارے میں شامل ہونا شروع

صوبے کی ترقی کیلئے متعدد منصوبوں کا آغاز، سی پیک کو سبوتاژ کرنے کیلئے دشمنوں کے تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں پاک فوج کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، بلوچ عوام کے دل پاکستان کیساتھ دھڑکتے ہیں اور پاکستان کی ترقی بلوچستان کی ترقی سے جڑی ہے، پاک فوج ،حکومت بلوچستان نے صوبے میں امن واستحکام کی بحالی کیلئے اہم کردار ادا کیا، پاک فوج نہ صرف صوبے میں بحالی امن کیلئے کوشاں ہے بلکہ تعلیم، .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

صحت سمیت سماجی ،اقتصادی ترقی کیلئے بھی مصروف عمل ہے، بلوچستان کی سلامتی کیلئے مشکلات کے باوجود پاک فوج نے مقامی عوام میں بیداری مہم چلائی، آگاہی مہم کے بعد عوام کو مرکزی دھارے میں لانے کیلئے حوصلہ افزائی کی گئی، مہم کے نتیجے میں عسکریت پسندی میں ملوث افراد نے ہتھیار ڈال دیئے اور عام زندگی گزارنے کیلئے دوبارہ قومی دھارے میں شامل ہونا شروع کر دیا، مسلح افواج نے بلوچستان کی ترقی کیلئے متعدد منصوبے شروع کیے، بلوچوں کی خوشحال و با مقصد زندگی گزارنے کی صلاحیت کو فروغ دیا، منصوبوں میں ڈی سیلینیشن پلانٹس، کیڈٹ کالجز، ہسپتال و تعلیمی اداروں کا قیام شامل ہے

سپیکر بلوچستان اسمبلی کی کامیابی معطل، 21 اپریل کو دوبارہ پولنگ

ری پول کے بعد صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 51 کا نوٹیفکیشن جاری ہوگا، الیکشن کمیشن

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) الیکشن کمیشن نے سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق خان کی عام انتخابات میں کامیابی کا نوٹیفکیشن معطل کرتے ہوئے 21 اپریل کو دوبارہ پولنگ کا اعلان کر دیا، صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 51 چمن سے عبدالخالق خان کی کامیابی کا نوٹی......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

فکیشن معطل کیا گیا، الیکشن کمیشن کے مطابق پی بی 51 چمن کے 12 پولنگ سٹیشنز پر پولنگ 21 اپریل کو ہوگی اور ری پول کے بعد پی بی 51 کا نوٹیفکیشن جاری ہوگا۔

چاغی ،طوفانی بارش 11 سو سے زائد مکانات منہدم

3 سو سے زائد مال مویشی سیلاب کے نذر متعدد گاڑیاں سیلابی ریلے میں بہہ گئے

چاغی (آن لائن) چاغی میں طوفانی بارش سے ابتک کے سروے کے مطابق 11 سو سے زائد مکانات منہدم 3 سو سے زائد مال مویشی سیلاب کے نذر متعدد گاڑیاں سیلابی ریلے میں بہہ گئے گرڈ اسٹیشن پانی سے بھر گیا امدادی سرگرمیاں دوسرے روز بھی جاری متاثرین امداد کے منتظر تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی کے تحصیل چاگئے اور سرحدی علاقوں میں .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

طوفانی بارش نے لوگوں کے کچے مکانات مال مویشی تمام ضروری اشیاء کو تہس نہس کر رکھ دیا متعدد پکی سڑکوں کو سیلابی ریلے نے بہہ کر لے گیا ہے جسکا وجود ہی نہیں رہا ہے متاثرین کا کہنا ہے حکومت کی جانب سے بھیجی گئی امداد اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہے مزید امداد کی ضرورت ہیں ہمارے گھر مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں زیر استعمال کمبل، کپڑے بھی برساتی پانی میں بہہ گئے مال مویشی ہمارے مر گئے ہیں ہم بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے ضلع چاغی ایک زرعی علاقہ ہے زمینداروں کے تمام فصلات کو برساتی پانی بہہ کر لے گیا کروڑوں روپے کے ٹیوب ویل سولر کٹ، پانی میں بہہ گئے گندم، پیاز، زیرہ کے تیار فصلیں تباہ ہو چکی ہے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 APR 2024

Page No. 19

بلوچستان میں حالیہ انتخابات میں جعلی قیادت سامنے لائی گئی، سیاسی و قبائلی رہنما

صوبے میں سیاسی جماعتیں نہیں، سیاسی گروہ ہیں، منظور حسین لانگو کی برسی کی تقریب سے لشکری رئیسانی، کبیر محمد شہی، ساجد ترین، علی احمد کرد اور دیگر خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی و قبائلی اور وکلاء رہنماؤں نے کہا ہے کہ ہمارے صوبے میں سیاسی نظام کو بھی تقسیم کیا گیا ہے، قبائلی تنازعات بہت بڑا مسئلہ ہیں ان کے خاتمے کے لئے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے، میر منظور حسین لانگو نے اپنی زندگی یہاں کے لوگوں کے لئے وقف کر رکھی تھی، صوبے سے قبائلی تنازعات اور برادر کشی ختم کرنے کے لئے ان کا کردار کو یاد رکھا جائے گا۔ یہ بات سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، سپریم کورٹ بار کے سابق صدر علی احمد کرد ایڈووکیٹ، بلوچستان بار کونسل کے راحب بلیدی ایڈووکیٹ، ملک امین اللہ کاکڑ، رؤف عطاء ایڈووکیٹ، میر عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ، میر بہادر خان لانگو، قاری کوئٹہ بار کے رحمت اللہ ایڈووکیٹ، میر رزاق لانگو، نیاز بلوچ، سردار روح اللہ خلجی، ڈاکٹر سلیم ابڑو، حاجی خورشید لانگو اور دیگر نے منگل کو ممتاز سیاسی و قبائلی رہنماء میر منظور حسین لانگو کی پہلی برسی کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو، ملک خدا بخش لانگو، میر مقبول احمد لہڑی، چنگیز حئی ایڈووکیٹ، مولوی محمد عالم، طارق محمود بٹ، عبدالمجید دمڑ ایڈووکیٹ، نجم الدین مینگل ایڈووکیٹ، مصلح الدین مینگل، میر غلام رسول مینگل سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ میر منظور حسین لانگو قومی ارتقاء کے ایک شائستہ تخلیق تھے اور اس تخلیق نے اپنے سماج کو آسائشیں اور خوشیاں فراہم کی اب آئندہ نسلوں پر منحصر ہے کہ آیا وہ میر منظور حسین لانگو کے نقش قدم پر چل کر سماجی ارتقاء کی روایات کو اپنے لیے مشعل راہ بنائیں گے یا جعلی سماجی اور سیاسی لوگوں کو اپنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے اپنی روایات، فکر اور قومی ارتقاء کے ذریعے جس قومی نظم کو تخلیق کیا وہ زوال پذیر ہو رہا ہے اور ہم ایک نیم قبائلی سماج میں زندگی گزار رہے ہیں، جس کے نتیجے میں ہم ایک بدترین افراتفری کا شکار ہو کر تاریخی بحران سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے میں سیاسی نظام کو بھی تقسیم کیا گیا ہے یہاں سیاسی جماعتیں نہیں سیاسی گروہ ہیں جنہوں نے حقیقی سیاسی کارکنوں کیلئے راستے بند اور اپنے اپنے گروہی مفادات کا دفاع کر رہے ہیں، سیاسی جماعتوں نے سیاسی کارکنوں پر ٹھیکیداروں کو ترجیح دی ہے ہم نے چھوٹے چھوٹے مفادات کیلئے اپنی تاریخی اور قومی اقدار کو کھو یا ہے۔ سیاسی جماعتیں نظریات کی بناء پر بننے کی بجائے ہوٹلوں میں بنتی ہیں اور صوبے کی قسمت کا فیصلہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے صوبے کا اختیار حاصل کریں گے یا سیاسی ٹھیکیدار ہماری قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں راتوں رات پارٹیاں بنانے والوں نے ایک پارٹی کو دوسری سیاسی جماعتوں میں تقسیم کیا اور سیاسی جماعتوں نے بھی ان لوگوں کو قبول کر کے دوبارہ صوبے پر مسلط کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے قومی ایشوز پر اپنا فیصلہ کرنا ہو گا ہم نے اپنا احتساب کر کے ذاتی مفادات کو اجتماعی قومی مفاد کیلئے قربان کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرول اور ڈیزل کی اسمگلنگ کی حمایت کرنے والی سیاسی جماعتیں آئندہ نسلوں کے قدرتی وسیلہ ریکوڈک جس کو اس صوبے کی ترقی، خوشحالی پر خرچ ہونا تھا کے سودے پر خاموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے تمام سیاسی پیش کش اس لیے ٹھکرائے تاکہ اپنی آواز بلند کرتا رہوں۔ بلوچستان کے حقوق اور وسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر سابق سینیٹر میر کبیر محمد شہی نے کہا کہ میر منظور حسین لانگو سرزمین دوست رہنما تھے جنہوں نے اپنی زندگی یہاں کے لوگوں کے لئے وقف کر رکھی تھی انہوں نے صوبے میں قبائلی تنازعات اور برادر کشی ختم کرنے میں کردار ادا کیا، آج ان کی کمی شدت سے محسوس ہو رہی ہے۔ ایسے انسان صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں ان کی ایمانداری، قوم اور وطن دوستی قابل تقلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قبائلی تنازعات ایک بہت بڑا مسئلہ ہے جس سے یہاں تعلیم، کاروبار سمیت زندگی کے ہر شعبے میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں ان تنازعات کو روکنے کے لئے ہمیں سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ میر منظور حسین لانگو ایک بہترین رہنما اور قبائلی شخصیت تھے جنہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور قبائلی جھگڑوں کے حل کیلئے جو کردار ادا کیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں جس طرح جعلی قیادت سامنے لائی گئی اس سے ہمیں خیر کی کوئی توقع نہیں، ہمیں میر منظور حسین لانگو کی نقش قدم پر چل کر اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کرنی ہو گی۔

کابینہ کی عدم تشکیل حکومت کیلئے وبال جان بن گئی، پشتونخوا نیپ

حکومت میں شامل پارٹیاں اپنے وزراء اور مشیروں کی نامزدگی کا اختیار بھی نہیں رکھتیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ پسند و ناپسند، منتخب اور جعلی، پرائے اور اپنے اور خرید و فروخت کی سازشوں کے باعث دو قومی صوبہ صوبائی کابینہ کی تشکیل سے محروم ہے اور آئین کے تحت وزراء و مشیروں کی کم تعداد کی نامزدگی بھی موجودہ صوبائی حکومت کیلئے وبال جان بن گئی کیونکہ وزارتوں اور مشیروں کے عہدوں کے دعویداروں کی تعداد انتہائی زیادہ ہے اور ان اسمبلیوں کا جعلی اور مصنوعی پن اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت میں شامل پارٹیاں اپنے وزراء اور مشیروں کی نامزدگی کا اختیار بھی نہیں رکھتیں اور نہ ہی اپنے پارٹی اصولوں اور میرٹ کے تحت فیصلے کر سکتی ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ موجودہ جعلی اسمبلیاں اور جعلی حکومتیں اس دو قومی صوبے اور ملک کے غیور عوام کو قابل قبول نہیں کیونکہ ملکی تاریخ کے سب سے زیادہ دھاندلی اور مسلط نمائندے عوام کے حق حکمرانی کا حق ادا نہیں کر سکتے اور اس کا دوسرا ثبوت اس دو قومی صوبے کی صوبائی کابینہ کی عدم تشکیل ہے جو انتخابات کے دو ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود متعلقہ پارٹیاں صوبائی کابینہ تشکیل دینے میں ناکام ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں عوام کو زندگی کے ہر شعبے میں اذیت ناک صورتحال کا سامنا ہے تمام ملک اور صوبے میں بدترین مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی، لاقانونیت، ٹارگٹ کلنگ، مسلسل حادثات، سرکاری ہسپتالوں اور سرکاری سکولوں، کالجوں کے مسائل اور تنزلی کی حالت پینے کے صاف پانی سے محرومی، ہر علاقے میں سٹریٹ کرائمز اور چوری وڈکیتی کے مسلسل واقعات، طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور ان کا ازالہ نہ ہونے اور خدمت کے سرکاری محکموں کی مکمل عدم فعالیت اور ان کی مفلوج حالت کے باعث ان سنگین مسائل نے عوام کو یرغمال بنا رکھا ہے اور ان مسائل سے نجات کیلئے مصنوعی نمائندوں کے ذریعے مشکلات کا خاتمہ اور مسائل کا حل ممکن نہیں۔

بارشوں سے ضلع ہرنائی میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی، این ڈی ایم

ہرنائی کچھ اور سنجاوی روڈ بند، کاروباری افراد کو یومیہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، بیان

ہرنائی (نامہ نگار) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی بیان میں حالیہ بارشوں سے ضلع ہرنائی میں بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت، پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ، محکمہ مواصلات، محکمہ ایری گیشن اور دیگر ذمہ دار حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر ضلع ہرنائی کے تباہ حال اور تشویشناک صورتحال کا فوری نوٹس لیکر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں اور شاہراہوں کو فی الفور ٹریفک کیلئے کھولا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ بارشوں سے ضلع ہرنائی کا رابطہ دوسرے علاقوں سے منقطع ہو چکا ہے۔ ہرنائی کچھ اور ہرنائی سنجاوی روڈ بند ہو چکے ہیں۔ زمینداروں، کاشتکاروں، کول مائنز اونرز، ٹھیکیداروں، تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور دیگر کاروباری حضرات کو یومیہ کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا ہے اور اسی طرح بجلی اور موبائل نیٹ ورک بھی بند ہے۔ حفاظتی بندات کی عدم تعمیر کی وجہ سے زرعی زمینیں بڑے پیمانے پر کٹاؤ کا شکار ہوئی ہیں، خوست بازار اور عوامی آبادی سیلاب کی زد میں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ پانچ روز سے ضلع ہرنائی کو اس تباہ کن صورتحال کا سامنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 APR 2024 Page No. 20

ہم انگریزوں کی غلامی کرنے والوں کے مقابل کھڑے ہیں، شفیق مینگل

محمد زئی مینگل سرخیل ہے جس نے شروع دن سے ان کے ساتھ وفا کی، نال میں جلسے سے مقررین کا خطاب

خضدار (این این آئی) نال میں جھالاوان عوامی پینل کے زیر اہتمام انتخابی مہم کے سلسلے میں جلسے سے میر شفیق الرحمان مینگل، مولانا محمد اسلم گزگی میر علم خان شہرانی میر شہزاد غلامانی جان محمد شیخ محمد رفیق غزالی و دیگر نے خطاب کیا۔ جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمان مینگل نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم جن کے مدمقابل سیاسی انداز میں کھڑے ہیں وہ خود انگریزوں کی غلامی کرتے رہے۔ آج ہم بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کی سرزمین پر جمع ہیں تو کچھ تاریخی پس منظر پر نظر دوڑانا لازمی ہے لوگ میری باتوں کی تحقیق کرکے خود تاریخ کا مشاہدہ کریں یہ تاریخ میں ہے کہ یہ گروہ ہمیشہ غلامی پسند رہا ہے یہ ہمیشہ دروغ گوئی سے کام لیتا رہا ہے۔ کل انہوں نے اسی نال میں کھڑے ہوکر تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کی۔ محمد زئی مینگل سرخیل ہے جس نے شروع دن سے ان کے ساتھ وفا کیا لیکن انہوں نے خود غداری کی۔ انہوں نے ہمیشہ ہمارے اکابرین کے پیٹ میں چھرا گھونپا، جب مشرف نے اس پر زمین تنگ کی تو اس نے بھاگ کر پہاڑوں میں پناہ لیا۔ آڑنجی اواک میں محمد زئی قبیلہ نے اس کو تحفظ دیا۔ آڑنجی سے بھاگ کر کراچی اور کراچی سے دبئی چلا گیا ہم یہ سوچ رہے تھے کہ وہ مشکل سے نکل کر اپنے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کریگے لیکن افسوس اس سردار نے اپنی روایت کو قائم رکھتے ہوئے دھوکہ دہی کی ہم سمجھے تھے جس کلہاڑی کو لیکر یہ اسمبلی جائینگے یہ مظلوم عوام کیلئے کلہاڑی چلاکر ظالموں کو سبق دیگے ہمیں کیا پتہ تھا یہ کلہاڑی سندھ کے ڈکیت چور کی کلہاڑی ہوگی جو عوام پر چلایا جائے گا عوام کو نیست نابود کرنے میں استعمال ہوگا۔ میر شفیق الرحمان مینگل کا کہنا تھا کہ دبئی سے واپسی کے لئے اس نے جنرل کیانی کی منت سماجت کی اور پھر عدلیہ نے ریلیف دیکر 2013 میں ان کے لئے آسانی پیدا کی۔ میر شفیق الرحمان مینگل نے کہا کہ اپنے حلقہ کو اس نے ہمیشہ پسماندہ رکھا۔ وڈھ میں نہ اچھا ہسپتال ہے نہ یونیورسٹی ہے اس نے نہ اچھا معیاری کالج بنایا ہے صحت کا بھی کوئی ادارہ نہیں ہے ایمرجنسی و دیگر صورت میں جاکر علاج کرواسکے ایک پیناڈول کی گولی میسر نہیں ہے۔ اسکا کام صرف مقدس ناموں کے پیچھے خود کو چھپانا ہے ہر الیکشن میں یہ بڑی ہوشیاری کیساتھ ایجنڈا لاتا ہے ہمیشہ عورتوں اور لاشوں کے پیچھے سیاست کرتا ہے وڈھ میں آج تک اس کے خاندان کے کسی فرد کو خراش تک نہیں آیا جب بھی کوئی قتل ہوا ہے مرا ہے وہ صرف اور صرف بلوچستان کے معصوم لوگوں کا قتل ہوا ہے۔ اس سے پہلے پی پی کی حکومت کو چونا لگایا وہاں سے بھی خوب مراعات لیا اربوں روپے کمائے پھر ڈرامہ کرکے الگ ہوئے اب عوام کو بلیک میل کرنے کیلئے مزید اس لائن پر لگا ہوا ہے دوسروں کو ایجنٹ کہنے والا خود بڑا ایجنٹ ہے وڈھ میں لوگوں کو دباؤ میں ڈال کر جنگ چھیڑ دی اور الحمدللہ وہ جنگ اسکے اپنے گلے میں پڑ گیا اب یہ نام نہاد سردار مولویوں کا سہارا لیکر ہاتھ جوڑ کر مولویوں سے بھیک مانگ رہا ہے مینگل کوٹ میں افطاری پارٹی میں مولویوں کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میری عزت تم لوگوں کے ہاتھ میں ہے مجھے بچاؤ میں اس عوام دشمن کو بتانا چاہتا ہوں کب تک منت سماجت کروگے اس سے بہتر تھا تم وڈھ کے عوام کی خدمت کرتے تو آج یہ دن تمہیں دیکھنے نہیں پڑتے۔

چمن پرلت کی جدوجہد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، پشتونخوا میپ

8 فروری کے انتخابات میں پارٹی کو ملنے والے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا گیا، رحیم زیارتوال و دیگر

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کے ضلع کمیٹی کا ہنگامی اجلاس پارٹی کے ضلع سیکرٹری حاجی صحبت خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی، صوبائی و ضلعی رہنماؤں اور ضلع کمیٹی کے اراکین اور پی بی 51 کے امیدوار اباسین خان اچکزئی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کی سیاسی تنظیمی صورتحال، چمن پرلت، پی بی 51 کے دوبارہ انتخابات سمیت مختلف امور کو زیر غور لایا گیا اور مختلف فیصلے کیئے گئے۔ اجلاس میں پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کو ملک میں آئین کی بالادستی، جمہور کی حکمرانی کیلئے ایک نئے اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کا سربراہ ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے ملک کے محکوم اقوام و مظلوم عوام کی ترجمانی کیلئے بہترین انتخاب قرار دیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پارٹی قائد محمود خان اچکزئی کی قیادت میں ہر قسم کے گھمبیر حالات میں بھرپور قومی سیاسی جمہوری جدوجہد کو جاری رکھے گی۔ اجلاس سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری صلاح الدین خان اچکزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر سید شراف آغا، ضلعی سینئر معاونین کریم ناظم، حاجی جمال اچکزئی و دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی چمن پرلت کے آغاز سے لیکر آج تک ان کے ساتھ مسلسل کھڑی رہی، ہم چمن کے غیور عوام اور اس چمن پرلت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، پارٹی الیکشن سے قبل بھی یہ کہہ چکی تھی کہ ہمیں ہماری عوام عزیز ہے ان کے مسائل کو حل کرکے پرلت کے تمام جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے۔ مقررین نے کہا کہ 8 فروری کے انتخابات میں عوام نے پارٹی کو مینڈیٹ دیا اور اس مینڈیٹ پر جس انداز میں ڈاکہ ڈالا گیا وہ تمام عوام کے سامنے ہیں۔ زر اور زور کے ذریعے دھاندلی کے نتائج کو عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کی گئی جس پر الیکشن کمیشن نے دوبارہ 21 اپریل کو ایک بار پھر چمن کے 12 پولنگ سٹیشنز پر انتخابات کا اعلان کیا ہے۔ ہم چمن اور بالخصوص ان حلقوں کے ووٹرز سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس دن کو اپنے گھروں سے نکل کر پارٹی کے امیدوار اباسین خان اچکزئی کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کرتے ہوئے پارٹی کے انتخابی نشان "درخت" پر اپنا مہر لگائیں۔

بلوچستان کابینہ میں تاخیر کا سبب اتحادی جماعتوں میں وزارتوں کے قلمدان پر اختلاف

وزیر اعلیٰ کی مصروفیات اور اسلام آباد میں سعودی وفد کی آمد کے باعث کابینہ کی تشکیل تاخیر کا شکار ہے، رہنما پی پی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں صوبائی کابینہ کی تشکیل معمہ بن گئی مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان تاحال کابینہ کی تشکیل پر اتفاق نہ ہوسکا، صوبائی کابینہ کے معاملات آئندہ دو روز تک طے ہونے کا امکان ہے۔ تفصیلات کے مطابق عام انتخابات کو دو ماہ سے زائد اور صوبہ میں میر سرفراز بگٹی کو وزیر اعلیٰ بنے ڈیڑھ مہینہ گزر گیا لیکن صوبائی کابینہ تاحال وجود میں نہیں آسکی۔ مسلم لیگ (ن) کے ذرائع نے این این آئی کو بتایا ہے کہ کابینہ نہ بننے کی بڑی وجہ مخلوط حکومت میں شامل اتحادی جماعتوں میں وزراتوں کی تقسیم اور محکموں کے قلم دان پر اختلاف ہے ذرائع نے بتایا ہے کہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے درمیان وزراتوں کی تعداد کے حوالے سے اس وقت ڈیڈ لاک پیدا ہوا ہے کہ جب مسلم لیگ (ن) کے دو ارکان کی نشستوں پر ری پولنگ اور حب میں پیپلز پارٹی کے امیدوار کی متوقع کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری ہونے کی صورتحال پیدا ہوئی ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کے متعدد رہنماؤں نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی مصروفیات اور اسلام آباد میں سعودی وفد کی آمد کے باعث کابینہ تاخیر کا شکار ہے تاہم آئندہ دو روز میں کابینہ کی تشکیل کا عمل مکمل ہوجائے گا اس حوالے سے وفاقی سطح پر مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی قیادت میں جلد معاملات طے پا جائیں گے، دوسری جانب سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ مخلوط حکومت میں 44 کے قریب ارکان اسمبلی شامل ہیں اور حزب اقتدار کا ہر رکن وزیر بننا چاہتا ہے جس کی وجہ سے سیاسی جماعتوں کو خاصی مشکل درپیش ہے ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ ارکان اپنی مرضی کے قلم دان بھی چاہتے ہیں جس کی وجہ سے معاملات مزید تاخیر کا شکار ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ نے کابینہ کی تشکیل کے حوالے سے چار اپریل کی تاریخ دی مگر وہ بھی گزر گئی، اس کے بعد وزرا کے حلف اٹھانے کیلئے پندرہ اپریل کی تاریخ سامنے آئی اور وہ بھی گزر چکی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 APR 2024 Page No. 21

تحریک تحفظ آئین وقت کی ضرورت اور عوام کی امنگوں کے عین مطابق ہے

بی این پی

بارش اور جلسہ گاہ میں سیلابی پانی بھرنے کے باوجود عوام کی شرکت نے ثابت کیا کہ جعلی اور فراڈ حکومت قابل قبول نہیں

ملک میں بنیادی دو سوال، ایک قومی تضاد کا اور دوسرا جمہوری کا سوال ہے، ان کے حل تک بحران حل نہیں ہونگے، غلام نبی مری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر وضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری نے اپنے ایک بیان میں "تحریک تحفظ آئین کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تحریک وقت کی ضرورت اور اس ملک کے عوام کی خواہشات اور ....

بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

امنگوں کے عین مطابق ہے۔ تحریک کے قیام کے بعد پشین میں پہلے عظیم الشان جلسہ میں شدید بارش اور جلسہ گاہ میں سیلابی پانی کے بھرنے کے باوجود عوام کی کثیر تعداد کی شرکت نے ثابت کر دیا کہ عوام فارم 47 کے تحت بننے والی جعلی اور فراڈ حکومت قابل قبول نہیں ہے۔ ایوان میں بیٹھے ہوئے ممبران عوامی رائے سے نہیں بلکہ چور دروازے سے ایوان میں پہنچے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 17 APR 2024 Page No. 22

مستونگ' لاپتہ افراد کے لواحقین کا قومی شاہراہ پر دھرنا

انتظامیہ سے مذاکرات ناکام' سیکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں' مسافر شدید پریشان

مستونگ (ایجنسیاں) بلوچستان کے علاقے مستونگ میں 4 لاپتہ افراد کے لواحقین کا کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، سڑک بلاک ہونے سے سیکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں' مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ مظاہرین نے کوئٹہ کراچی شاہراہ شمس آباد کراس بلاک کی ہوئی ہے' مسافروں کا کہنا ہے کہ عید کی چھٹیوں کی وجہ سے ہوٹل بھی بند ہیں، کھانے پینے کی اشیا کیلئے پریشان ہیں۔ دوسری جانب مظاہرین کے انتظامیہ سے مذاکرات ناکام ہو گئے، مظاہرین نے لاپتہ افراد کے منظر عام پر آجانے تک دھرنا جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

ہرنائی: ٹرک پر فائرنگ

ڈرائیور ہلاک، دو حملہ آور گرفتار

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی سنجاوی روڈ ٹرک پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک ڈرائیور جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا، اطلاع ملتے ہی سنجاوی لیویز فورس نے موقع پر پہنچ کر فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو حملہ آور گرفتار کر لئے، عینی شاہدین کے مطابق فائرنگ کرنے والے حملہ آوروں کی تعداد چار تھی، دو فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، جاں بحق اور زخمی ڈرائیور کا تعلق ہرنائی شاہرگ سے ہے۔ قتل کی وجہ پرانی دشمنی بتائی گئی ہے۔ مزید تفتیش سنجاوی لیویز کر رہی ہے۔

پنجگور میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق خاتون زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور شہر سے 30 کلومیٹر دور کوچہ چکل میں فائرنگ کے نتیجے میں عابد ولد صدیق نامی شخص جاں بحق جبکہ خاتون زخمی ہو گئی خاتون کو طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان، فائرنگ و حادثات میں 3 افراد جاں بحق، خاتون سمیت 2 زخمی

لورالائی ٹریفک حادثہ ایک شخص زخمی، پنجگور میں فائرنگ سے 1 شخص ہلاک، خاتون زخمی

سنجاوی ٹرکوں پر فائرنگ سے 1 ڈرائیور جاں بحق، لیویز کیساتھ فائرنگ 2 حملہ آوروں گرفتار

کوئٹہ + اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر + نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فائرنگ اور حادثات کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق، خاتون سمیت 2 زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق لورالائی ڈیرہ روڈ دوسڑکہ کے مقام پر موٹر سائیکل...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

اور کار میں تصادم کے نتیجہ میں موٹر سائیکل سوار محمد طاہر ولد موسیٰ گل قوم حمزہ زئی ساکن نالی اعظم مینٹر شدید زخمی ہو گیا ہو گیا پنجگور شہر سے 30 کلومیٹر دور کوچہ چکل میں فائرنگ کے نتیجے میں عابد ولد صابق نامی شخص ہلاک ہو گیا ہے اور ایک خاتون بھی گولیاں لگنے سے زخمی ہو گئی سنجاوی میں ہرنائی شاہراہ پر نامعلوم ملزمان نے ٹرکوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک ڈرائیور جاں بحق ہو گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز انتظامیہ نے ملزمان کا تعاقب کیا اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 حملہ آوروں کو گرفتار کر لیا ضلعی انتظامیہ کے مطابق حملے میں 4 حملہ آور ملوث تھے ہرنائی شاہرگ ڈیم میں 13 سالہ لڑکا ڈوب کر جاں بحق ہو گیا نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعشیں ضروری کاروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔

نوشکی ٹارگٹ کلنگ میں جاں بحق افراد کی تعداد 12 ہو گئی

شدید زخمی نوجوان زخموں کے تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا

نوشکی (آن لائن) نوشکی آر سی ڈی شاہراہ پر مسلح افراد کی کارروائی کے دوران شدید زخمی نوجوان زخموں کے تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا جاں بحق افراد کی تعداد...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

12 ہو گئی عید کے تیسرے روز نوشکی شہر کے قریبی پہاڑوں میں مسلح افراد کی ایک کارروائی کے دوران فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی فرزاد احمد جو کوئٹہ کے ایک ہسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھا منگل کے روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا نوشکی واقعہ میں جاں بحق افراد کی تعداد بارہ ہو گئی جن میں 9 افراد کا تعلق پنجاب اور 3 کا تعلق نوشکی سے ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خاران: مسلح افراد کی سرکاری اہلکار بن کر چوری کی واردات

خاران (یو این اے) جنگل روڈ کلان نزد مولوی محمد جان مسجد ایریا میں حافظ امان اللہ قوم سہر کے گھر میں مسلح افراد نے گھس کر چوری کی واردات کیلئے متاثرہ گھر کے افراد نے کہا کہ چار مسلحہ افراد نے ہمارے گھر میں گھس کر ہمیں نیند سے جگایا اور کہا کہ ہم سرکار کے لوگ ہیں آپ نے اپنے گھر میں اسلحہ رکھا ہے۔ اور کچھ لوگوں کے نام لے رہے تھے کہ آپ نے ان کو اپنے گھر میں رکھا ہے ہم ان کو ڈھونڈ رہے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے مسلحہ افراد نے عورتوں کو بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

ایک گھر میں رکھا اور ہم دو بندوں کو زبردستی گھر کے سامنے کھڑا کیا اور خود دو مسلحہ افراد جن میں ایک کے پاس کلاشنکوف اور ایک کے پاس ایک پستول تھا ہمارے ساتھ کھڑے ہوئے۔ دو لوگ گھر دوسرے گھروں کے اندر جا کر صندوق اور الماری اور شوکیس کھول کر نقدی اور عورتوں کے زیورات سمیت دیگر سامان لے کر فرار ہو گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 APR 2024 Page No. 23

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں حالیہ بارش کے بعد صفائی کی صورتحال ابتر

بارشیں رکنے کے باوجود سیوریج کی ابتر صورت حال اور صفائی کے نامناسب انتظامات کے باعث مختلف مقامات پر برساتی و نالوں کا گندہ پانی بھی موجود

صفائی ستھرائی کے نام پر سالانہ اربوں روپے کے فنڈز مختص ہونیکے باوجود صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کا مسئلہ حل ہونے کے بجائے آئے روز گھمبیر ہوتا جارہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں حالیہ بارش کے بعد صفائی کی ابتر صورتحال کے باعث جگہ جگہ کچرے کے ڈھیروں کے علاوہ بارش اور سیوریج کے پانی نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا بارشوں کا سلسلہ تھمنے کے باوجود سیوریج کی ابتر صورت حال اور صفائی کے نامناسب انتظامات کے باعث مختلف سڑکوں ، علاقوں اور مقامات پر نہ صرف برساتی بلکہ نالیوں کا گندہ پانی بھی موجود ہے۔ کچرے اور گندگی کے ڈھیر بھی صفائی کے عملے کے منتظر ہیں محکمہ بلدیات ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کی موجودگی کے باوجود اس صورت حال پر شہریوں نے غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صفائی ستھرائی کے نام پر سالانہ اربوں روپے کے فنڈز مختص ہونے کے باوجود صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کا مسئلہ حل ہونے کی بجائے آئے روز گھمبیر ہوتا جارہا ہے۔ صوبائی حکومت کے باوجود بارش کے بعد تا حال صفائی کی صورتحال کو بہتر نہیں بنایا جاسکا۔

غوث آباد کے مسائل پر فوری توجہ دی جائے' عوامی حلقے

علاقے میں ہسپتال موجود ہے لیکن نا معلوم وجوہات کی بناء پر بند پڑا ہے

بینظیر ہسپتال کے حوالے سے ہر فورم پر آواز اٹھائی لیکن مایوسی کے سوا کچھ نہ مل سکا

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) غوث آباد کے سیٹلر لوکل شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے غوث آباد کے تقدیر بدلنے اور اس علاقے میں مختلف اداروں کے قائم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جہاں پشتون بلوچ پنجابی، اردو زبان، سندھی، براہوی، سمیت دیگر اقوام، مذاہب مسالک کے افراد رہتے ہیں علاقے میں سرکاری سکول۔ سرکاری ٹیوب ویل سمیت دیگر چھوٹی بڑی سہولیات فراہم کی گئی لیکن صحت کے حوالے سے علاقے میں سہولیات کا فقدان ہے علاقے میں جدید سہولیات سے آراستہ ایک بہترین ہسپتال بینظیر بھٹو ہسپتال غوث آباد ہے جسکی بلڈنگ تیار ہے پانی بجلی گیس کی سہولت میسر ہے حتیٰ رنگ روغن تک بھی کام ہوا ہے لیکن ہسپتال نامعلوم وجوہات کی بنا پر بند ہے۔ اس پاس جو پرائیویٹ ہسپتال ہے وہاں دونوں ہاتھوں سے لوٹ مار جاری ہے علاقہ مکینوں نے موجودہ سابقہ حکمرانوں اپوزیشن رہنماؤں۔ سیکرٹری صحت سمیت بینظیر بھٹو ہسپتال غوث آباد کے حوالے سے ہر فورم پر آواز بلند کی لیکن علاقہ مکینوں کو مایوسی کے سوا کچھ نہ مل سکا۔ ہسپتال بند پڑا ہوا چھوٹے سے کمرے میں نوجوانوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ایک لائبریری بنائی ہوئی ہے لیکن نشے کے عادی افراد اور کچرہ پھینکنے والے ہسپتال کو اپنا اڈہ بنایا ہوا ہے۔ غوث اباد کے مکینوں۔ تاجروں نے صوبائی۔ وفاقی حکومت۔ اپوزیشن رہنماؤں۔ قبائلی سرکاری سیاسی سماجی مزہبی قوم پرست رہنماؤں۔ پی پی پی رہنما محترم بلاول بھٹو زرداری۔ سے اپیل کی ہے کے بینظیر بھٹو ہسپتال غوث اباد کو علاقہ مکینوں اور دیگر عوام کے لئے فعال کرکے ان کا دیرینہ مطالبہ پورا کریں۔۔ یہ بھی یاد رہے کے ایک مکمل فعال بینظیر بھٹو ہسپتال مری اباد میں بھی ہے جہاں ہزارہ برادی کے افراد نے بہت بہتر انداز سے ہسپتال کی نہ صرف دیکھ بھال کرتے ہیں۔

چاغی، بارشوں سے گھر کی تباہی دیکھ کر خاتون چل بسی

طوفانی بارش نے چاغی کے متعدد بستے بستے گھروں کو مکمل طور پر تباہ کر رکھ دیا

چاغی (آن لائن) گھر کی تباہی دیکھ کر دلبرداشتہ ہوکر خاتون چل بسی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تحصیل چاغی کے شے سالار میں مشرف نامی شخص کے گھر کو پانی بہا کر لے گیا گھر کے کمرے منہدم اور تمام جمع پونجی بہہ جانے کے بعد جسکی اہلیہ عمر 28 سال مسمات (لال) بی بی دلبرداشتہ ہوکر بے ہوش ہوگئی بے ہوشی کی حالت میں پرنس فہد ہسپتال لائی گئی مگر وہ جانبر نہ ہوسکی، یاد رہے گزشتہ روز طوفانی بارش نے چاغی کے متعدد بستے بستے گھروں کو مکمل طور پر تباہ کر ....

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

رکھ دیا جس کی وجہ سے لوگ شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہے لوگوں کے مال مویشی، مکان تمام زندگی کے ضروری سامان ختم ہوگئے متاثرین کا مطالبہ ہے حکومت متاثرہ علاقوں کو فوری طور پر ریلیف فراہم کرے لوگ شدید پریشانی سے دوچار ہے۔

کوئٹہ' مرغی کی قیمت کو پر لگ گئے' 800 روپے فی کلو سے تجاوز

ڈی سی مرغی کی قیمتوں میں خودساختہ اضافے کا نوٹس لیکر مقررہ نرخوں پر فروخت یقینی بنائیں' عوام کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں مرغی کی قیمت کو پر لگ گئے 800 روپے فی کلو سے تجاوز کر گئی' تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں مرغی کی قیمت میں یکا یک ہوشربا اضافہ کردیا گیا منگل کو کوئٹہ کی مارکیٹوں میں مرغی فی کلو گوشت 800 سے 830 روپے کے........

بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

درمیان فروخت' دکانداروں سے وجوہات معلوم کرنے پر کسی بھی قسم کی وجوہات نہیں بتائی گئیں۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مرغی کی قیمتوں میں خودساختہ اضافے کا نوٹس لیکر مقررہ نرخوں پر فروخت یقینی بنائیں۔

اوستہ محمد میں ڈاکو راج قائم' انتظامیہ خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے' عوامی حلقے

موٹر سائیکلیں چھیننے کی وارداتیں' بیوپاریوں سے رقم گھروں' دکانوں سے چوریاں عام ہونے لگیں

اوستہ محمد (آن لائن) امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورت حال اوستا محمد انتظامیہ کیلئے سوالیہ نشان بن گیا پولیس کچھ نہیں کر رہی اوستہ محمد میں ڈاکو راج ہے روزانہ تین چار موٹر سائیکلیں چھیننے کی وارداتیں' بیوپاریوں سے رقم گھروں' دکانوں کی چوریاں عام ہونے لگیں..........

بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

' تفصیلات کے مطابق ضلع اوستہ محمد پولیس انتظامیہ مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے ڈاکو سرعام شہر میں اسلحہ سے لیس گھومتے ہیں اور وارداتیں کرکے باآسانی فرار ہوجانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں سٹی تھانہ صدر تھانہ میں روزانہ پانچ یا چھ موٹر سائیکلوں کی ڈکیتی یا چوری کی وارداتیں معمول بن چکی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

Dated: 17 APR 2024 Page No. 2-4

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام سے زیادتی، سماجی حلقے

سابقہ اور موجودہ حکومت میں کوئی فرق نہیں، عوام کی مہنگائی کم ہونے کی امیدیں دم توڑ گئیں

حکمراں ربڑ اسٹیمپ بن گئے، عوام کش اقدامات سے حکومت کیخلاف نفرت میں اضافہ ہوگا

اوستا محمد (نامہ نگار) پیٹرول اور ڈیزل مہنگا کرکے حکومت نے عوام پر ظلم کردیا۔ سابقہ یا موجودہ حکومت میں کوئی فرق نہیں۔ یہ بات ملک بھر میں 16 اپریل سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافے پر سماجی حلقوں کی جانب سے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہی گئی ہے۔ گزشتہ شب رات کی تاریکی میں عوام پر پیٹرول اور ڈیزل بم گرا کر ظلم کی انتہا کردی۔ عوامی ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سابق اور موجودہ حکومت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ عوام نے موجودہ حکومت سے امیدیں وابستہ کررکھی تھیں کہ وہ مہنگائی کم کریں گے لیکن یہ سب امیدیں پانی میں بہہ گئیں ہیں۔ رات کی تاریکی میں عوام پر پیٹرول ڈیزل بم گرا کر مزید نفرت پیدا کردی۔ عوام کے دل میں حکومت کے لئے نفرت کے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ سابقہ حکومت اور موجودہ حکومت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اس حکومت کو چلانے والے کوئی اور ہیں کرسیوں پر بیٹھے حکمراں ربڑ اسٹیمپ بن گئے ہیں جہاں چاہتے ہیں انہیں اٹھا کر لگاتے ہیں۔

صحبت پور پولیس میں گھوسٹ اہلکاروں کی بھرمار

ہر سپاہی سے 20 ہزار روپے لینے کا انکشاف، وزیر اعلیٰ سے انکوائری کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) پولیس میں کھاتا نظام رائج ہونے کا انکشاف کیا گیا ہے جس کے تحت ہر سپاہی سے 20 ہزار روپے لینے جبکہ یہ زنجیر آئی جی تک جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ سماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ سے اعلیٰ سطح کی انکوائری کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک پولیس ملازم نے نام نہیں بتانے کی شرط پر انکشاف کیا ہے کہ صرف صحبت پور میں مختلف تھانہ جات اور دیگر جس میں پولیس لائن شامل ہے سے سینکڑوں پولیس اہلکار 15 سے 20 ہزار روپے ماہوار ادا کرنے کی وجہ سے کھاتے پر ہیں انکشاف ہوا ہے کہ اس دھندے میں آئی جی بلوچستان تک ملوث ہیں۔ ان لوگوں کو پکڑنے اور ڈیوٹی کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ بلوچستان ایک اعلیٰ سطحی ٹیم جس میں پولیس افسران نہیں ہوں چیف سیکریٹری اور حساس اداروں پر مشتمل ٹیم تشکیل دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 APR 2024 Page No. 25

طوفانی بارشیں

ملک بھر میں طوفانی بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے۔ کے پی اور بلوچستان میں 38 افراد جاں بحق، 35 زخمی ہوگئے۔ گندم کی تیار فصلیں سیلاب میں بہہ گئیں۔ دیہی علاقوں کے زمینی رابطے منقطع اور مواصلاتی نظام شدید متاثر ہوا۔ ندی نالے بپھر گئے۔ باغات اجڑ گئے، لینڈ سلائیڈنگ سے کئی شاہراہیں بند، دیواریں، چھتیں گرنے سے 15 گھر مکمل تباہ اور 70 کو جزوی نقصان پہنچا۔ بلوچستان میں ہرنائی کا ملک سے رابطہ کٹ کررہ گیا۔ ضلع چاغی کے متعدد دیہات پانی میں ڈوب گئے۔ لوگ بے یارو مددگار کھلے آسمان تلے پڑے ہیں۔ آزاد کشمیر میں سیاحوں کو غیر ضروری سفر سے اجتناب کرنے کو کہا گیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کو متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان پہنچانے اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر جامع لائحہ عمل وضع کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ پاک فوج کی جانب سے سوات، دیر اور چترال اور دیگر علاقوں میں ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ ابھی بارشوں کا سیزن شروع نہیں ہوا۔ ڈیڑھ ماہ بعد مون سون کی بارشوں کا آغاز ہوجائے گا۔ یہ قدرتی عمل صدیوں سے جاری ہے۔ اب موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں سیزن سے ہٹ کر بھی بارشیں ہورہی ہیں اور ہر بار حکومتی اور انتظامی دعوؤں کی قلعی کھل جاتی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان ممکنہ حالات سے بچاؤ کیلئے حکومتوں نے اب تک کیا حکمت عملی اختیار کی ہے؟۔ 18 اپریل سے 21 اپریل تک مزید طوفانی بارشوں، برفباری اور لینڈ سلائیڈنگ کا امکان ہے جس کیلئے ہائی الرٹ تو جاری کردیا گیا ہے لیکن مستقل منصوبہ بندی کا کوئی پلان واضح نہیں۔ پچھلے سیلاب کا پانی نہیں اترتا کہ ایک اور سیلاب آجاتا ہے۔ بارشی پانی کو ذخیرہ کرنے کیلئے مناسب اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے جہاں بڑے پیمانے پر تباہی ہوتی ہے وہیں یہ سمندر میں بہہ کر ضائع ہوجاتا ہے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 Dated: 17 APR 2024 Page No. 26

سرمایہ کاری: سعودی وفد کا دورہ پاکستان

اعلیٰ سطحی سعودی وفد سرمایہ کاری و معاشی تعاون کے معاملات پر دوطرفہ یقین دہانیوں کو حتمی شکل دینے کے لئے پاکستان پہنچا ہے۔ وفد کا وزیراعظم ہاؤس میں استقبال کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان اور سعودی عرب کے مابین دیرینہ برادرانہ تعلقات کو بے مثال قرار دیا۔ انہوں کہا کہ سعودی عرب نے مشکل وقت میں ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا۔ سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل کی سربراہی میں ملاقات کے لئے آنے والے وفد کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی وسیع استعداد سے آگاہ کیا گیا اور ساتھ ہی سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو پاکستان کے دورے کی دعوت کا پیغام دیا گیا۔

سعودی عرب سے سرمایہ کاری کے لیے پاکستان کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان السعود کی قیادت میں آنے والیوفد میں اہم وزراء اور اعلیٰ حکام شامل ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کے حالیہ دورہ سعودی عرب میں معاشی تعاون کے امور پر ہونے والی بات چیت کو عملی صورت دینے کے لئے وفد متعدد اہم شخصیات سے ملاقاتیں کرے گا۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے اپنی کابینہ کے سینئر وزراء کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر اسلام آباد کا دورہ کریں تاکہ سرمایہ کاری کے ممکنہ شعبوں کی نشاندہی کیجا سکے۔ معاشی مسائل کا شکار پاکستان اس دورے کو انتہائی اہمیت دے رہا ہے۔ دفتر خارجہ کے ریڈ آؤٹ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی وفد کے اس دورے کا مقصد دوطرفہ تعاون کو بڑھانے اور باہمی طور پر فائدہ مند اقتصادی شراکت داری کے لیے مثبت تحریک دینا ہے۔" اس میں مزید بتایا گیا کہ یہ دورہ بنیادی طور پر وزیراعظم محمد شہباز شریف اور ولی عہد شہزادہ اور وزیراعظم محمد بن سلمان کے درمیان مکہ مکرمہ میں ہونے والی ان کی حالیہ ملاقات کے دوران دو طرفہ اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے طے پانے والے مفاہمت پر عمل کو تیز کرنے کے لیے کیا گیا۔

اپنے قیام کے دوران سعودی وفد کی صدر، وزیراعظم، وزیر خارجہ اور متعلقہ وزراء کے علاوہ آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر اور خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کی اعلیٰ کمیٹی سے ملاقاتیں متوقع ہیں۔ اس دورے سے دوطرفہ تعاون کو نمایاں فروغ دینے اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی فائدہ مند اقتصادی شراکت داری کو فروغ دینے کی امید ہے۔ پاکستان SIFC کے بینر تلے سعودی عرب سے اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری آنیکی امید کر رہا ہے۔ پاکستان اربوں ڈالر کے ریکوڈک منصوبوں میں سعودی سرمایہ کاروں کو حصص کی پیشکش کر رہا ہے۔ اسی طرح سپیشل انوسٹمنٹ سہولت کونسل سعودیوں کے لیے زرعی شعبے میں سرمایہ کاری کی خواہاں ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سعودی وفد سرمایہ کاری کے ممکنہ شعبوں پر تفصیلی پیشکشیں وصول کرے گا۔ اگر پاکستان اپنی بیرونی ذمہ داریوں کو پورا کرنا چاہتا ہے اور بیل آؤٹ کے لیے بار بار بین الاقوامی مالیاتی اداروں کا رخ کرنے سے گریز کرنا چاہتا ہے تو اسے اربوں ڈالر کے انجیکشن کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی خواہش ہے کہ زرمبادلہ ذخائر کو بڑھانے اور اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے سرمایہ کاری کے جلد شروع ہونے کا خواہاں ہے۔ سعودی عرب پاکستان کے لیے پیٹرولیم فراہمی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ سعودی عرب پاکستان کو وسیع پیمانے پر مالی امداد بھی فراہم کرتا ہے۔ سعودی عرب میں پاکستانی تارکین وطن کی جانب سے ترسیلات زر پاکستان کے لیے زرمبادلہ حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک نے اعلیٰ سطحی وفود کا تبادلہ کیا ہے۔ تجارت، تعلیم، رئیل اسٹیٹ، سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مواصلات اور زراعت میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے کے منصوبے تیار کیے جا رہے ہیں۔ سعودی عرب اور پاکستان کئی شعبوں مین ایک دوسرے سے تعاون کر رہے ہیں۔ خطے میں رونما تبدیلیوں اور بعض قوتوں کی مداخلت کے باوجود یہ تعلقات قابل رشک ہیں۔ سعودی عرب خلیج تعاون کونسل کے ذریعے پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کی ترقی میں مدد کر رہا ہے، جس کے ساتھ پاکستان آزاد تجارتی معاہدے پر بات چیت کر رہا ہے۔ 2006 میں پاکستان اور جی سی سی کے رکن ممالک کے درمیان تجارت کا حجم 11 بلین امریکی ڈالر تھا۔ مالی تعاون میں 3 بلین ڈالر کی امداد اور قرضے شامل ہیں جن میں سے 1.5 بلین ڈالر پاکستان کے مرکزی بینک میں جمع کیے گئے تھے۔ پاکستان کی درخواست پر سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات اپنے ڈالر ذخائر کو پاکستانی اکاؤنٹ میں رکھنے کی مدت میں کئی بار توسیع دے چکے ہیں۔ پاکستان کا موجودہ معاشی اور سکیورٹی بحران غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری سے روکتا ہے۔ پالیسیوں میں وقفے وقفے سے ہونے والی تبدیلاں سرمایہ کاروں کی بیزاری کا باعث بنی ہیں۔ سعودی عرب پاکستان میں سرمایہ کاری سے متعلق خدشات رہے ہیں تاہم بدعنوانی روکنے اور سرمایہ کاروں کو تعاون فراہم کرنے کے لئے معمول کے سرکاری اداروں پر بھروسہ نہیں کیا گیا۔ سپیشل انوسٹمنٹ فیسلی ٹیشن کونسل کا قیام سعودی فرمائش پر ہی کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، بھارت سعودی سرمایہ کاری کے لیے اقتصادی صلاحیت اور اضافی تعاون کے راستے فراہم کرتا ہے، جیسے کہ نئے اعلان کردہ انڈیا-مڈل ایسٹ-یورپ اکنامک کوریڈور (IMEC) کے ذریعے سہولت، حالانکہ یہ پروجیکٹ فی الحال اسرائیل اور غزہ کی پٹی میں دشمنیوں کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔ خطے میں بدلتی ہوئے خارجہ پالیسی اور اقتصادی نقطہ نظر کے درمیان سعودی پاک تعلقات میں تاریخی مذہبی و برادرانہ روابط کا برقرار رہنے کا امکان ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات معاشی استحکام پیدا کرنے کے لیے اہم ہیں۔ سعودی وفد کا دورہ پر امید پیدا کرتی ہے کہ ملک کی معاشی بحالی کی کوششیں دوست ممالک کی مدد سے کامیاب ہو سکتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2024 Page No. 27

شہری منصوبہ بندی، مزید عدم توجہی افسوسناک ہوگی

آج کے اس جدید دور میں جب دنیا سمٹ کر ایک گلوب بن چکی ہے اس میں دنیا کو کوئی بھی ملک جب کوئی نیا شہر بنانے کی منصوبہ بندی کرتا ہے تو اس کی آبادی، شرح پیدائش، آبادی میں اضافے کی ممکنہ شرح، اموات، پیدائش اور آب وہوا سے لے کر دیگر امور تک ایک ایک چیز کا جائزہ لیتا ہے دنیا کے مختلف ممالک سے موازنہ کرنے کے بعد پلاننگ کی جاتی ہے اور کوئٹہ اس حوالے سے تو خوش قسمت ہے کہ انیس سو پینتیس کے تباہ کن زلزلے کے بعد جب انگریز دور میں اس شہر کو دوبارہ بسانے کی نوبت آئی تو اس وقت یعنی آج سے نوے برس قبل اس وقت کی سرکار نے لندن اور دیگر شہروں کو دیکھ کر اس شہر کی ڈیزائننگ کی مگر کتنے افسوس کا مقام ہے کہ آج ہمارے شہر میں جا بجا مسائل ہیں اور یہ مسائل اس وجہ سے ہے کہ ہم نے شہر کو وسعت تو دی لیکن شہری منصوبہ بندی کو نظر انداز کیا۔ جب سے بلوچستان کو صوبے کا درجہ ملا ہے کوئٹہ شہر کی اہمیت اور اس پر آبادی کے دباؤ میں غیر معمولی اضافے کا سلسلہ شروع ہوا جو ہنوز جاری ہے اس دوران شہر کی تعمیر وتوسیع اور ترقی نیز یہاں کے عوام کو بہتر سے بہتر شہری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے جو اقدامات اٹھائے جانے چاہئے تھے وہ نہیں اٹھائے گئے جس کی وجہ سے شہر کے چھوٹے چھوٹے مسائل بھی بڑھ کر گھمبیر شکل اختیار کر گئے اب بھی جو صورت احوال ہے وہ کسی بھی صورت اطمینان بخش نہیں کہلائی جاسکتی یوں تو بلوچستان کو صوبے اور کوئٹہ کو صوبائی دارالحکومت کا درجہ ملنے کے بعد سے ہی دیہی علاقوں سے کوئٹہ کی جانب نقل مکانی اور شہر پر آبادی کے دباؤ میں اضافہ ہونے لگا تھا تاہم انیس سو اسی کی دہائی کے بعد سے شہر پر آبادی کے دباؤ میں یکلخت اضافہ ہونے لگا اضافی آبادی کے لئے نئی منصوبہ بندی کی ضرورت تھی جس کے حوالے سے بدقسمتی سے اغماض برتا گیا جس کی وجہ سے آبادی تو دھڑا دھڑ بڑھنے لگی مگر وسائل جوں کے توں ہی رہے سڑکیں وہی رہیں ان کی کشادگی کی اہمیت ہی محسوس نہیں کی گئی، طبی مراکز جو تھے وہی رہے نئے تعلیمی مراکز کی جانب توجہ نہیں دی گئی اور افسوسناک طور پر شہر کی توسیع کا کام بھی لوگ بغیر کسی منصوبہ بندی کے خود ہی کرنے لگے حالانکہ یہ کام حکومتوں کے کرنے کا تھا کہ وہ شہر کی توسیع کرتی سریاب سے دشت اور سملی سے کچلاک تک شہر کو توسیع دینے کی غرض سے وہاں نئی رہائشی سکیمیں شروع کی جاتیں طبی اور تعلیمی مراکز قائم کئے جاتے تفریحی سہولیات کی جانب توجہ دی جاتی اور مواصلات کے نظام کو بہتر بنایا جاتا تو عین ممکن ہے کہ آج کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں جو بے ہنگم آبادیاں ہیں ان کی نوعیت کچھ اور ہی ہوتی مگر کیا کیا جاسکتا ہے کہ اس جانب خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی جس کی وجہ سے مسائل جنم لینے لگے اور ان میں وقت گزرنے کے ساتھ اضافہ ہونے لگا یہ مسائل مختلف نوعیت کے ہیں اور کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ان کی نوعیت اور ہیئت بھی مختلف ہے مثال کے طور پر شہر کے وسطی علاقوں میں نکاسی آب اور ٹریفک جام کا مسئلہ گزشتہ چند برسوں سے سر اٹھا کر کھڑا ہو گیا ہے جبکہ نواحی علاقوں میں سٹریٹ لائٹس کی تنصیب، پکی اور خلاف قانون تعمیر ہونے والی آبادیاں ایک اور مسئلے کی نشاندہی کرتی ہیں اسی طرح شہر کے وسطی علاقوں میں اگر فٹ پاتھوں پر تجاوزات قائم کئے گئے ہیں تو شہر کے مشرقی اور مغربی اطراف میں بارانی نالوں پر کچی آبادیاں قائم کی گئی ہیں جس کی وجہ سے ہر وقت یہ خدشہ موجود رہتا ہے کہ کہیں تھوڑا سا سیلابی پانی بھی ان علاقوں کی جانب آیا تو بہت زیادہ تباہی مچا سکتا ہے مشرقی بائی پاس، شالدرہ، مغربی بائی پاس، ہزارہ ٹاؤن کے ارد گرد کی آبادیاں اس کی بین مثال ہیں جو پہاڑ کے دامن ہیں پہاڑ سے نشیب کی طرف جو سیلابی پانی آتا ہے ان کے لئے مخصوص جگہوں پر آبادیاں قائم ہو چکی ہیں اسی طرح شہر میں پینے کے صاف پانی کی قلت تقریباً ہر جگہ یکساں ہے کیا شہر کا وسطی علاقہ اور کیا شہر کا نواحی علاقہ ہر جگہ لوگ پانی پانی کی صدائیں لگا رہے ہیں جبکہ اور اہم مسئلہ جو پورے شہر میں تقریباً یکساں ہے وہ صفائی ستھرائی کا ہے شہر میں روزانہ کی بنیاد پر جو کچرا پیدا ہوتا ہے افسوس ہی کیا جاسکتا ہے کہ آج اکیسویں صدی کے اس جدید دور میں بھی ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں کہ سارے کے سارے کچرے کو اٹھا کر ٹھکانے لگا سکیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ شہر سے روزانہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ جو کچرہ اٹھا کر تلف کرنے کے لئے لیجاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نظر نہیں آتا ہر جگہ ہر علاقے میں کوڑے کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں ایک اور اہم مسئلہ شہر میں ٹریفک کے بے ہنگم نظام کا بھی ہے یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ کوئٹہ صوبائی دارالحکومت اور بلوچستان کا مرکزی شہر ہونے کے باوجود اس وقت بھی ٹریفک کے جدید نظام سے محروم ہے شہر میں ٹریفک سگنلز نصب نہیں کئے جارہے اور ٹریفک عملے کی بھی کمی ہے شہر میں موثر ٹریفک پلان تک نہیں اور بس بے ہنگم ٹریفک ہے جو چلتی ہے تو چلتی رہتی ہے رکتی ہے تو پھر ہلنے کا نام ہی نہیں لیتی شہر میں نئے فلائی اوور اور انڈر پاسز تعمیر نہیں کئے جارہے شاہراہوں کی توسیع اس طرح سے نہیں کی جارہی جس طرح ہونی چاہئے تھی شہر میں رکشوں کی بہتات، لوکل بس اڈے منقسم اور شہر کے وسطی و گنجان آبادی والے علاقوں میں موٹر شورومز، ڈیری فارمز اور گیراج لگے ہوئے ہیں حالانکہ موٹر شورومز ہوں یا پھر گیراجز اور ڈیری فارمز ان کے لئے کیوڈی اے کو چاہئے کہ شہر سے باہر جگہ مختص کر کے انہیں پہلی فرصت میں شہر سے باہر منتقل کیا جائے یہ وہ چیدہ چیدہ مسائل ہیں جو ایک عرصے سے کوئٹہ میں موجود چلے آرہے ہیں ان مسائل کے حل کے لئے سابقہ حکومتوں نے وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ اقدامات نہیں اٹھائے اب موجودہ حکومت کو چاہئے کہ وہ اس حوالے اقدامات کرے اور مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2024 Page No. 28

Reko Diq & future of Balochistan

Looking beyond this immediate crisis, there are positive developments that offer a glimmer of hope. The potential Saudi investment of $1 billion in the Reko Diq Copper Gold project in Chagai district is a welcome sign. This investment has the potential to create jobs, boost the local economy, and foster much-needed development in Balochistan. For this investment to truly succeed, it is crucial to address the underlying grievances of the Baloch people. A sense of ownership and transparency in the project is essential. The Balochistan government must ensure that the benefits of this investment are shared equitably with the local communities. The recent meeting between Prime Minister Shehbaz Sharif and Saudi Crown Prince Mohammad bin Salman also offers a promising step forward. Their commitment to strengthening trade and investment ties between the two nations can pave the way for further economic cooperation, benefiting both Pakistan and Saudi Arabia. Saudi Arabia is set to inject a hefty $1 billion into the Reko Diq Copper-Gold Project nestled in the scenic Chagai District of Balochistan Province, Pakistan.

The path to lasting peace and prosperity in Balochistan requires a multi-pronged approach. Firstly, there must be an unwavering commitment to the rule of law. Those who commit violence must be held accountable, regardless of their background. Secondly, there is a need for genuine dialogue between the Baloch people and the federal government. Baloch grievances must be addressed in a meaningful way. This includes ensuring equitable distribution of resources and addressing concerns about political marginalization. Economic development projects like the Reko Diq investment must be implemented with the full cooperation and consent of the Baloch people. Only then can these

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 17 APR 2024 Page No. 30

Power crisis

After more than two decades of severe electricity load- shedding, power generation has largely relied on expensive sources instead of cheap hydel power.

The wage-earners and the country's industries cannot bear the burden of power crisis and long-hours of load-shedding. Some districts of Balochistan, especially the future economic hub of Gwadar, are still deprived of getting the required amount of electricity from the national grid and 150 MW of electricity is being supplied to Gwadar, Panjgur and Turbat districts from neighbouring country Iran. Iran has vast potential to generate electricity due to its vast oil and gas reserves and has repeatedly offered assistance to Pakistan in fulfilling its needs. Balochistan is the largest province in the country in terms of area with huge potential for cheap power generation at the local level. Whether it is oil and gas or electricity, the productive capacity of all of them is present in the country.

It is important that energy issues be addressed permanently, using all available resources, rather than temporary arrangements. Scattered population in Balochistan particularly is a major hurdle behind provision of electricity to Balochistan but at the same time the federal government always paid little focus towards Balochistan which can be evident from the fact that the Makran division is still not connected with the national grid. It is more than surprising to imagine that Balochistan has only 36 percent electricity facility in 2022, as the rest of the 64 percent is in the dark. The electricity given to 36 percent of the area is also not upto the mark and long hours of load-shedding further increase the problems of masses.

In remote areas, only six to eight hours of electricity is supplied to the domestic and agriculture tube-wells. To develop Balochistan and remove the sense of deprivation it is inevitable that the federal government must ensure maximum provision of electricity to Balochistan and stop any discrimination towards it in any sector. Balochistan has great potential to generate electricity from other sources such as solar and wind but unfortunately the provincial and federal governments are not focusing on this direction.

The federal and provincial governments must implement the project of converting agri-tube wells into solar as soon as possible. Hopefully, the federal government will take concrete steps to address power issues throughout the country including that of Balochistan and its Makran division which is epicenter of China Pakistan Economic Corridor.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2024 Page No. 31

Saudi delegation visits Pakistan

A high-level Saudi delegation has arrived in Pakistan to finalize bilateral assurances on investment and economic cooperation. Welcoming the delegation at the Prime Minister's House, Prime Minister Shehbaz Sharif praised the long-standing brotherly relations between Pakistan and Saudi Arabia. He said that Saudi Arabia has always supported Pakistan in difficult times.

The delegation headed by Saudi Foreign Minister Prince Faisal bin Farhan Al-Saud was informed about the wide potential of investment in Pakistan. Saudi Crown Prince Muhammad bin Salman was also extended invitation to visit Pakistan. As part of Pakistan's efforts to attract investment from Saudi Arabia, the delegation led by Foreign Minister Prince Faisal bin Farhan Al Saud includes key ministers and senior officials. Prime Minister Shehbaz Sharif's recent visit to Saudi Arabia to implement the discussions on economic cooperation issues, the delegation will meet with several important figures. Saudi Crown Prince Mohammed bin Salman instructed the senior ministers of his cabinet to visit Islamabad to identify possible areas of investment. Pakistan, which is suffering from serious economic problems, is giving great importance to this visit. The aim of this visit is to enhance bilateral cooperation and give positive impetus for mutually beneficial economic partnership. During their stay, the Saudi delegation is expected to meet with the President, Prime Minister, Foreign Minister and relevant ministers, besides Army Chief General Syed Asim Munir and the High Committee of the Special Investment Facilitation Council (SIFC). Pakistan is hoping to get billions of dollars of investment from Saudi Arabia under the banner of SIFC. Pakistan is offering stakes to Saudi investors in multi-billion dollar Reko Diq projects. Similarly, the Special Investment Facilitation Council is looking for Saudis to invest in the agricultural sector. It is being told that the Saudi delegation will receive detailed proposals on possible areas of investment. It needs to inject billions of dollars if it wants to avoid frequent recourse to international financial institutions. Pakistan wants to increase foreign exchange reserves and invest to accelerate economic growth. Saudi Arabia is the largest source of petroleum supply to Pakistan. Saudi Arabia also provides extensive financial assistance to Pakistan. Remittances from Pakistani expatriates in Saudi Arabia are a major source of foreign exchange for Pakistan. In recent years, the two countries have exchanged high-level delegations. Plans are being drawn up to increase bilateral cooperation in trade, education, real estate, tourism, information technology, communications and agriculture. Despite the changes taking place in the region and the intervention of certain forces, these relations are enviable. Saudi Arabia is helping to develop trade relations with Pakistan through the Gulf Cooperation Council, with which Pakistan is negotiating a free trade agreement. In 2006, the trade volume between Pakistan and GCC member countries was US$ 11 billion. The financial cooperation includes $3 billion in aid and loans, of which $1.5 billion was deposited in the Central Bank of Pakistan. At the request of Pakistan, Saudi Arabia and the United Arab Emirates kept their dollar reserves in Pakistani accounts for several periods. The visit of the Saudi FM-led delegation has raised hopes that Pakistan's economic recovery efforts can be successful.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 Dated: 17 APR 2024 Page No. 32

ریکوڈک اور سانحہ نوشکی

امکان

سعدیہ قریشی

sadiaqureshi3@gmail.com

ریکوڈک بلوچستان کے ضلع چاغی میں ایک مقام ہے جسے مقامی زبان میں رکوڈک کہا جاتا ہے جس کا مطلب ریت کی چوٹی ہے۔ہم خوش قسمت ہیں کہ ریت کی چوٹی کے نیچے قدرت نے سونے اور تانبے کے بیش قیمت خزانے چھپا رکھے۔کئی برس سے یہی ہوتا ہے کہ ریکوڈک منصوبے کا شور اٹھتا ہے،اس سے وابستہ روشن مستقبل کے امکانات پر خبریں آنے لگتی ہیں،کچھ ہلچل اور سرگرمی ہوتی ہے۔اس کے بعد پھر خاموشی کا ایک طویل وقفہ آتا ہے پھر ہمارے ہاں راوی بس چین ہی چین لکھنے لگتا ہے۔

اس چین کا دوسرا نام آپ جہالت اور پسماندگی بھی رکھ سکتے ہیں۔کیونکہ ہم کان کنی کی جدید ٹیکنالوجی سے بے بہرہ لوگ ہیں جو اپنے گھر میں موجود سنگلاخ چٹانوں کے نیچے پڑے خزانوں کو تلاش کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔اس کے لیے ہمیں دوسروں کی طرف دیکھنا پڑتا ہے۔

یہ تو بھلا ہو بیرون ملک کی ہائی پروفائل مائننگ کمپنیوں کا جو غریب ملکوں کے ذخائر اور وسائل پر گہری نظر رکھتی ہیں ورنہ ہم جیسے تو کبھی جان بھی نہ پاتے کہ ہمارے پاس یہ خزانے موجود ہیں۔

ریکوڈک کے خزانے کا پتہ چلانے میں پاکستانی حکومتوں کا کوئی کردار نہیں ہے۔ اس پر تمام کام مائننگ کرنے والی عالمی کمپنیوں نے کیا ہے۔

اس وقت یہ منصوبہ کینیڈا سے تعلق رکھنے والی دنیا کی امیر ترین مائننگ کمپنی بیرک گولڈ کے پاس ہے جو اس منصوبے پر دس ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری کرے گی۔

چاغی کے پہاڑوں میں قیمتی ترین ذخائر کی نشاندہی کم وبیش 30 سال پیشتر ہوئی تھی، یہ 1993 کا سن تھا۔نشاندہی کرنے والے بھی ہم خود تھوڑی تھے دنیا کی بڑی بڑی مائننگ کمپنیوں نے یہاں پہ سروے کیے اور پھر ہمیں بتایا کہ قرضے میں پھنسے ہوئے غربت زدہ لوگو، جہالت کے مارے ہوئے پاکستانیو تمہارے اپنے گھر میں قیمتی ذخائر موجود ہیں۔

ستم ظریفی تو یہ ہے کہ دنیا کے مہنگے ترین ذخائر بلوچستان کے سرزمین پر موجود ہیں جو طرح طرح کی محرومیوں ، انتظامی کوتاہیوں اور طاقتوروں کی کرپشن کا ایک ایسا خوفناک امتزاج بن چکا ہے کہ اس کے دیرینہ مسائل کے حل کوئی سرا ہاتھ نہیں آ رہا۔اس سے بھی بڑی ستم ظریفی یہ ہے کہ ریکوڈک میں مہنگے ترین ذخائر چاغی کے علاقے میں موجود ہیں جہاں پر شرح خواندگی صرف 29 فیصد ہے۔یہاں بے روزگاری،غربت اور جہالت اپنی بدترین شکل میں موجود ہے۔

بلوچستان کے سرزمین اپنی سٹریٹجک پوزیشن کی وجہ سے بدامنی اور دہشت گردی کی لپیٹ میں رہتی ہے۔بیرونی قوتیں یہاں اپنے مفاد کے لیے بدامنی کو فروغ دیتی ہیں۔بے روزگار، ناخواندہ اور محروم طبقے کو بیرونی قوتیں آسانی سے اپنے سہولت کار کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔بیرونی قوتیں جو بلوچستان میں امن نہیں دیکھنا چاہتیں وہ کہاں چاہیں گی کہ ریکوڈک منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچے۔آئے روز یہاں دہشتگردی کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔لاقانونیت اور بدامنی کی ایک فضا بنائی جاتی ہے تاکہ سرمایہ کاری کرنے والی غیر ملکی کمپنیوں اور ان کے انجنیئرز اور ہنرمندوں کو خوف زدہ کیا جائے۔

2022 میں ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی کینیڈین کمپنی بیرک گولڈ کے سی او وزیراعلی ہاؤس بلوچستان میں آئے جہاں ان کی وزیراعلی بلوچستان کے ساتھ ساتھ مقامی سرداروں سے ملاقات تھی، بعدازاں رکوڈک منصوبے کے حوالے سے اہم پریس کانفرنس تھی۔اس موقع پر بیرک گولڈ کے سی ای او کو غیر معمولی سکیورٹی اور ایسا ہائی پروفائل پروٹوکول دیا گیا جو وہاں کے عینی شاہد صحافیوں کے مطابق صدر اور وزیراعظم کو بھی نہیں دیا جاتا۔

وزیراعلی ہاؤس کا سارا انتظام فوج نے سنبھال لیا تھا اور اس روز وہاں کے بیشتر اہلکاروں کی چھٹی کردی گئی تھی۔

بلوچستان میں دہشت گردی کے کالے بادل منڈلاتے رہتے ہیں۔حال ہی میں نوشکی ہائی وے پر پنجاب کے نو مزدوروں کو صرف اس بنا پر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا کہ ان کے شناختی کارڈ پر پنجاب کا پتہ درج تھا۔

پنجاب سے مزدوری کے لیے جانے والے مزدوروں کے قتل کا یہ واقعہ نیا نہیں۔غریب گھروں کے نوجوانوں کو بلوچ علیحدگی پسند تحریک کے دہشت گرد جس دیدہ دلیری سے موت کے گھاٹ اتارتے ہیں وہ بہت افسوسناک ہے۔سانحہ نوشکی کی ذمہ داری بھی بی ایل اے نے قبول کی ہے۔اس کے بعد ایسے سانحات چند دن خبروں میں رہتے ہیں پھر فراموش کر دیے جاتے ہیں۔جن غریب گھرانوں کے نوجوان لڑکوں کو اپنے ہی ملک میں صرف اس لیے مار دیا جائے کہ وہ دوسرے صوبے سے تعلق رکھتے ہیں انہیں انصاف دلانے کے لیے کہیں سے کوئی توانا آواز نہیں اٹھتی۔

اب 2024 میں ایک دفعہ پھر ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے سرگرمیاں اور خبریں سامنے آرہی ہیں۔

ان حالات میں جبکہ دنیا کی سب سے بڑی مائننگ کی کمپنی بلوچستان میں انویسٹمنٹ کرنا چاہ رہی ہے اور ایک مہنگا ترین پروجیکٹ لانچ ہونے جا رہا ہے تو سانحہ نوشکی پیش آیا۔

بلوچستان میں کچھ ایسے عناصر بھی کام کر رہے ہیں جو غلط فہمیاں پھیلاتے ہیں کہ بیرون ملک کی مائننگ کمپنیاں آکر بلوچستان کے وسائل پر قابض ہو رہی ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

مقامی کمیونٹی کے سرداروں اور اہم اہل اختیار کے ساتھ بھی بیرک گولڈ کمپنی اہلکاروں کی ملاقاتیں ہوئی ہیں جس میں ان کے تحفظات دور کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ایک دفعہ پھر ریکوڈک منصوبہ خبروں میں ہے۔مئی میں سعودی عرب کے ولی عہد پاکستان آرہے ہیں۔کئی دوسرے منصوبوں کے ساتھ ساتھ ریکوڈک ایک مہنگی سرمایہ کاری کرنے کی خواہش مند ہے۔

ریکوڈک منصوبے میں دنیا کے کئی ملکوں کی دلچسپی ہے۔سعودی عرب اس منصوبے کے شیئرز خریدنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ہماری حالت بہت افسوسناک ہے۔کئی دہائیوں سے ہم آئی ایم ایف سے قرضے لے کر اپنے بنیادی معاملات چلاتے ہیں،قرضے ہمارے پیروں میں زنجیریں ڈال چکے ہیں۔

بدبختی کی انتہا ہے کہ نہ یہاں تحقیق ہے نہ ٹیکنالوجی کہ ہم اپنے پاس موجود خزانے کو استعمال میں لاسکیں۔

دنیا ہماری جہالت اور بدبختی کو حیرت سے دیکھتی ہے اور ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ان ذخائر کا استعمال صحیح معنوں میں کرلیا گیا تو پاکستان کے معاشی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔بلوچستان کی محرومیاں دور ہو سکتی ہیں،کاش کہ یہ خواب شرمندہ تعبیر ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 17 APR 2024 Page No. 33

اپوزیشن اتحاد نے تحریک تحفظ آئین کے نام سے ملک گیر جدوجہد کا آغاز کر دیا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

سینیٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے انتخابات کا مرحلہ بھی مکمل ہو گیا ہے، پی پی پی کے یوسف رضا گیلانی چیئرمین جبکہ ن لیگ کے سیدال خان ناصر ڈپٹی چیئرمین منتخب ہو گئے ہیں، سیدال خان ناصر کا تعلق بلوچستان سے ہے ن لیگ کی قیادت کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے بلوچستان سے ایک ورکر کو یہ عہدہ دے کر اپنی سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کیا ہے، جس سے پارٹی کے ورکروں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ، چیئرمین سینیٹ کے عہدے کے لئے سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کافی کوششیں کیں اور پی پی پی میں شمولیت اختیار کرنے کیلئے لابنگ بھی کی تاہم جہاں پی پی پی کی قیادت نے یوسف رضا گیلانی پر سخت موقف رکھا اور انہیں اس عہدے پر نامزد کر کے کامیاب کرا کر نہ صرف سیاسی اسکور کیا بلکہ اپنی پارٹی کو بھی اندرونی انتشار سے بچا لیا ہے وہیں بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت کے کابینہ کی تشکیل کا معاملہ فی الحال تعطل کا شکار ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ کابینہ کی تشکیل میں کوئی اختلافات نہیں ہیں، صوبائی مخلوط حکومت کی بڑی جماعتیں پی پی پی اور ن لیگ طے شدہ فارمولے کے تحت کابینہ کی تشکیل پر متفق ہیں جبکہ مخلوط حکومت کی دیگر اتحادی جماعتوں کو بھی کابینہ کا حصہ بنایا جا رہا ہے، گزشتہ ہفتے وزراء کی حلف برداری کی تقریب کے لئے تاریخ بھی مقرر ہوئی لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے بھائی کے علاج معالجے کے لئے بیرون ملک چلے گئے تھے اس لئے تقریب کا انعقاد نہیں ہو سکا تھا، وزیراعلیٰ بلوچستان واپس آ گئے ہیں سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی کابینہ کی تشکیل کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پی پی پی اور ن لیگ کی قیادت کے ساتھ مشاورت بھی مکمل کر لی ہے جس کے تحت پی پی پی اور ن لیگ کو 6،6 وزارتیں اور ایک ایک مشیر جبکہ بلوچستان عوامی پارٹی کو 2 وزارتیں، جماعت اسلامی اور اے این پی کے حصے میں ایک ایک مشیر آئے گا جبکہ ایک مشیر بلوچستان اسمبلی سے باہر سے لیا جا سکتا ہے؟ اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام ف کو بھی مخلوط حکومت میں شامل ہونے اور کابینہ میں حصہ دینے کی دعوت دی تھی تاہم جے یو آئی ف نے اپوزیشن میں بیٹھنے کو ترجیح دی ہے اسی طرح نیشنل پارٹی نے پہلے ہی اپوزیشن میں بیٹھنے کا اعلان کیا ہے۔ سینیٹ الیکشن میں جمعیت علماء اسلام ف اور نیشنل پارٹی نے بلوچستان کی مخلوط حکومت کے ساتھ الحاق کر کے بلا مقابلہ انتخابات کو یقینی بنایا جس سے بلوچستان سے سینیٹ کے ان انتخابات میں ایک مثبت پیغام گیا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان اسمبلی میں پارٹی پوزیشن کے مطابق جمعیت علماء اسلام ف کو 12 نشستوں پر سینیٹ کی ایک نشست ملتی تھی تاہم جمعیت علماء اسلام ف نے بہترین سیاسی حکمت عملی اپنائی اور وہ ان 12 ارکان اسمبلی کی نشستوں پر دو سینیٹ کی نشستیں

نکالنے میں کامیاب ہوئی جبکہ نیشنل پارٹی اور اے این پی نے بالترتیب 4 اور 2 ارکان اسمبلی پر پی پی پی کی قیادت کے ساتھ سیاسی بات چیت اور اتحاد کر کے سینیٹ کی ایک ایک نشست لینے میں کامیاب ہوئیں۔ ادھر سینیٹ الیکشن کا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ن لیگ سے تعلق رکھنے والے اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی الیکشن کمیشن میں مخالف امیدواروں کی جانب سے اپیل پر ایک فیصلے کے تحت اپنے حلقے پی بی 51 کے 12 پولنگ اسٹیشن پر دوبارہ پولنگ کرائے جانے کے باعث کامیابی کے نوٹیفکیشن معطل ہونے سے عہدے سے فارغ ہو گئے ہیں جبکہ سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کے تحت پی بی 50 پر بھی دوبارہ الیکشن کرائے جانے کے احکامات پر پی بی 50 اور پی بی 51 کے 12 پولنگز پر 21 اپریل کو انتخابات ہو رہے ہیں اسکے علاوہ بلوچستان اسمبلی کی نشستوں پی بی 20 اور پی بی 22 جو کہ بالترتیب سردار اختر مینگل اور جام کمال عالیانی کی قومی اسمبلی میں حلف لینے کے بعد خالی قرار دی گئی تھیں پر بھی ضمنی انتخابات کرائے جا رہے ہیں جہاں زور و شور سے امیدوار اپنی کمپین چلا رہے ہیں ان دونوں نشستوں پر کانٹے دار مقابلے کی توقع کی جا رہی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان ایک مرتبہ پھر ملک کی سیاسی تاریخ میں اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے، جمعیت علماء اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے موجودہ حکومت کے خلاف بلوچستان سے تحریک کا آغاز کرنے کا اعلان کیا ہے جبکہ ادھر کوئٹہ میں عید الفطر کے بعد بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کی میزبانی میں اپوزیشن گرینڈ الائنس کی ایک بڑی بیٹھک ہوئی جس میں تحریک انصاف کے عمر ایوب، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے محمود خان اچکزئی، مجلس وحدت المسلمین راجہ ناصر عباس، سنی علماء کونسل کے حامد رضا، جماعت اسلامی کے لیاقت بلوچ اور بی این پی کے سردار اختر مینگل نے شرکت کی 6 جماعتی

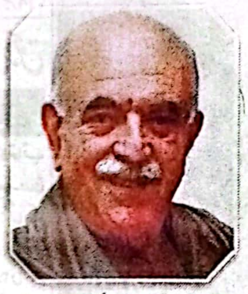

اپوزیشن اتحاد نے تحریک تحفظ آئین کے نام سے ملک گیر تحریک چلانے کا اعلان کرتے ہوئے اس تحریک کا صدر محمود خان اچکزئی کو منتخب کیا۔ تحفظ آئین کے لئے 6 جماعتی اپوزیشن اتحاد نے بلوچستان کے ضلع پشین سے ایک عوامی جلسے کے ذریعے تحریک کا آغاز کر دیا ہے اپوزیشن اتحاد اور تحفظ آئین کی تحریک نے ملک کے دیگر بڑے شہروں میں بھی جلسوں کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے فارم 47 پر بنی حکومت کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس تحریک کا مقصد ملک میں سول سپرمیسی کا قیام اور آئین کا تحفظ ہے آئین ہوگا تو خوشحالی اور عوام کے حقوق کا تحفظ ہو سکے گا، ادھر ملکی سطح پر ایک نئی سیاسی جماعت کی تشکیل کے لئے بھی رابطوں کا آغاز ہو گیا ہے، بلوچستان گرینڈ الائنس کے سربراہ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی جو کہ رمضان المبارک سے قبل ملک سے باہر چلے گئے تھے وطن واپس پہنچ گئے ہیں وطن واپسی پر انہوں نے اسلام آباد میں سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی، مصطفیٰ نواز کھوکھر، مفتاح اسماعیل اور خواجہ محمد خان ہوتی سمیت ہم خیال سیاسی رفقاء سے ملاقاتیں کیں اور بلوچستان سمیت ملک کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور آئندہ کی سیاسی حکمت عملی پر مشاورت کی واضح رہے کہ اس سے قبل بھی 2018ء کے عام انتخابات میں ہونے والی مبینہ دھاندلی کے خلاف ری امیجنگ پاکستان کے عنوان سے متذکرہ ہم خیال گروپ نے چاروں صوبوں میں سیریز آف سیمینارز منعقد کیے تھے جسے عوامی حلقوں میں پذیرائی حاصل ہوئی ان سیمینارز کو عوامی پارلیمنٹ کا نام دیا گیا جہاں بلوچستان سمیت وہ مسائل جن پر پارلیمنٹ میں آواز کم اٹھائی جاتی یا آواز اٹھائی نہیں جاتی ان کو اجاگر کیا گیا، ان سیمینارز میں مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی شرکت کی، ان سیمینارز کے اختتام پر یہ بات سامنے آئی کہ ہم خیال گروپ ایک سیاسی پارٹی تشکیل دے گا میڈیا میں اس کا چرچا بھی رہا اور مختلف مواقع پر شاہد خاقان عباسی اور مصطفیٰ نواز کھوکھر، مفتاح اسماعیل نے اس بات کا ذکر بھی کیا کہ وہ ایک سیاسی جماعت تشکیل دیں گے تاہم بعض سیاسی مبصرین کے مطابق اتفاق رائے قائم نہ ہونے کے باعث نئی سیاسی جماعت کی داغ بیل نہیں ڈالی جا سکی۔ عام انتخابات سے قبل بھی سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے اس جانب اشارہ کیا تھا کہ ملک کو ایک نئی سیاسی جماعت کی اشد ضرورت ہے پرانی تینوں بڑی جماعتیں ملک کے مسائل حل کرنے میں ناکام رہی ہیں گمان کیا جا رہا ہے کہ جلد ملک میں ایک نئی سیاسی جماعت کا قیام عمل میں لایا جا سکتا ہے تاہم یہ بات اب تک واضح نہیں کہ بلوچستان سے اس جماعت میں کون کون سی سیاسی شخصیات شامل ہوں گی کیونکہ جب ماضی میں نئی سیاسی جماعت بننے کی عمومی رائے سامنے آئی تھی تو اس وقت نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے موقف اختیار کیا تھا کہ نئی سیاسی جماعت بنتی ہے یا فیڈریشن کی وہ جماعتیں جو انہیں شمولیت کی دعوت دے رہی ہیں انہوں نے ان کے سامنے بلوچستان کی شرائط رکھی ہیں اگر وہ بلوچستان کی شرائط پر بات چیت کرتی ہیں اور کوئی ٹھوس یقین دہانی کراتی ہیں تو وہ اپنے ساتھیوں اور رفقاء سے مشاورت کریں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق نوابزادہ حاجی لشکری نے اسلام آباد میں ان ملاقاتوں کے بعد بلوچستان میں اپنے اصولی موقف کے ساتھ سیاسی جدوجہد کو جاری رکھنے کا اعلان کیا جس سے اس بات کو تقویت مل رہی ہے کہ ملک میں ایک نئی سیاسی صف بندی ہونے جا رہی ہے جس میں وہ سیاسی قیادت جو یہ سمجھتی ہے کہ پارلیمنٹ کو مفلوج کیا گیا ہے اور ملک جمہوری عدم استحکام کا شکار ہے عوامی نمائندے منتخب کرنے کے بجائے بعض کو مسلط کیا گیا ہے وہ شخصیات اس کا حصہ ہو سکتی ہیں۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No.

Dated: 17 APR 2024 Page No.

کوئٹہ: ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند محکمہ تعلقات عامہ کے دورے پر انفارمیشن سیل کا معائنہ کر رہے
سیکریٹری اطلاعات عمران خان اور ڈی جی پی آر محمد نور کھیتران بھی موجود ہیں

QUDRAT QUETTA

کوئٹہ، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے دورے کے موقع پر میڈیا مانیٹرنگ روم کا معائنہ کر رہے ہیں

Baakhabar Quetta

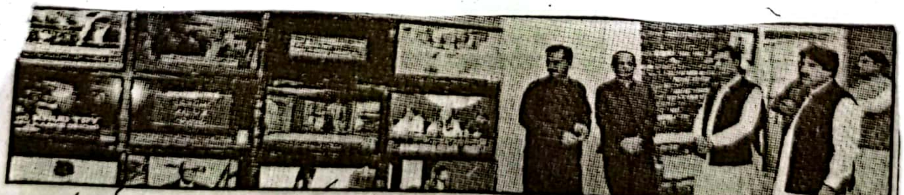

ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے دورے پر میڈیا مانیٹرنگ روم کا معائنہ کر رہے ہیں، سیکرٹری اطلاعات عمران خان اور ڈی جی پی آر بلوچستان محمد نور کھیتران بھی ہمراہ ہیں

CamScanner

ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے دورے پر میڈیا مانیٹرنگ روم کا معائنہ کر رہے ہیں، سیکرٹری اطلاعات عمران خان اور ڈی جی پی آر بلوچستان محمد نور کھیتران بھی ہمراہ ہیں

MASHRIQ QUETTA

ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے دورے پر انفارمیشن سیل کا معائنہ کر رہے ہیں، سیکرٹری اطلاعات عمران کان اور ڈی جی پی آر بلوچستان محمد نور کھیتران بھی ہمراہ ہے

Century Express Quetta

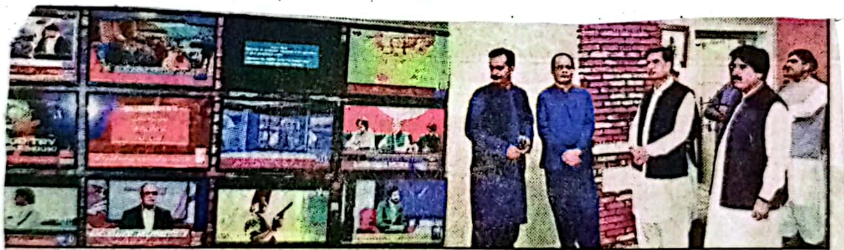

ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے دورے پر میڈیا مانیٹرنگ روم کا معائنہ کر رہے ہیں، سیکرٹری اطلاعات عمران خان اور ڈی جی پی آر بلوچستان محمد نور کھیتران بھی ہمراہ ہیں

AZADI QUETTA

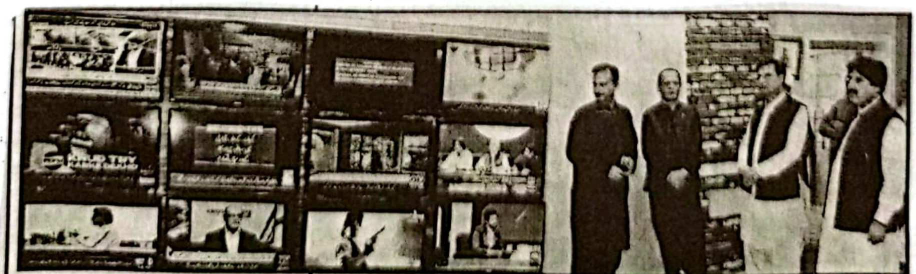

ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے دورے پر میڈیا مانیٹرنگ روم کا معائنہ کر رہے ہیں

CamScanner

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 17 APR 2024 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے ممبر پلاننگ کمیشن رفیع اللہ کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان محکمہ صحت میں ضلعی اور ڈویژنل لیول پر اختیارات کی منتقلی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 17 APR 2024 Page No.

نوشکی، آئی جی عبدالخالق شیخ کو ڈی آئی جی رخشان رینج وزیر خان ناصر سانحہ نوشکی کے حوالے سے جائے وقوع پر بریفنگ دے رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ____ Dated: 17 APR 2024 Page No. ____

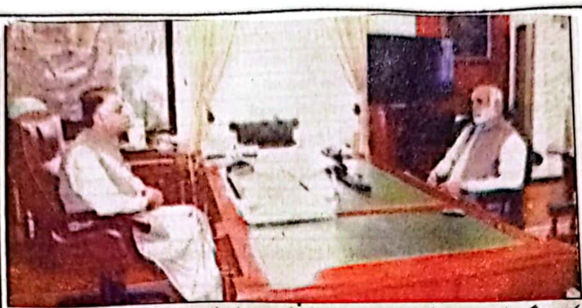

کوئٹہ : گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے وی سی یونیورسٹی آف گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے صوبائی سیکرٹری سید فیصل آغا ملاقات کر رہے ہیں

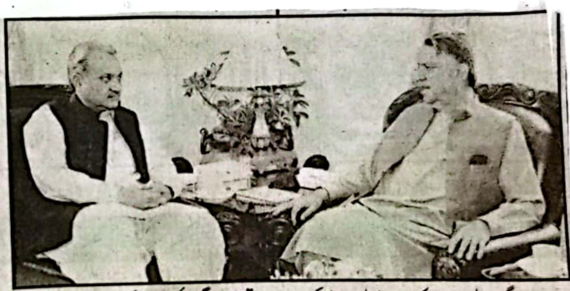

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے سردار قربان جوگیزئی ملاقات کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ سے وائس چانسلر یونیورسٹی آف گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 17 APR 2024

Page No.

UETTA: A delegation of Al-Kidmat Foundation led by Abdul Majeed Sarbazi calls on Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar on Tu

CamScanner